

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# برکاتی بخورہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مَلِكُ الْحَقِّ الْمُبِينُ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں ہے کوئی مسبو مگر اللہ  
نوابشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے  
جو وعدہ کے پختے اور امانت والے ہیں

مرکز اہل سنت برکات رضا

امام احمد رضا روڈ، پور بندر، گجرات





یا حییٰ

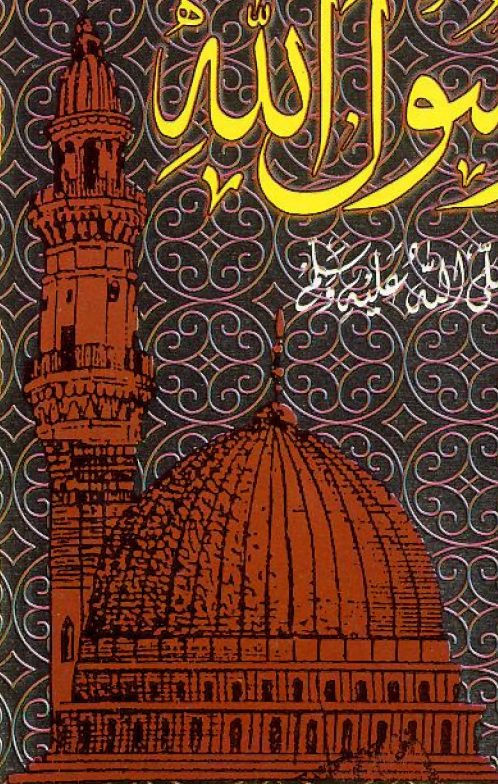
786/92

یا قیوم

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



يا الله

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

نَقَشِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَمُكَ عَلَيْنَا وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بَرَکَات

نَقَشِ يَا مَلِکَ

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھے عزت و احترام  
جس کا نقش ہو نہ لڑائی میں نہ جھگڑی  
میں ہو نہ فیصلے میں نہ مال میں نہ بیعت میں  
محفوظ رہے زیارت فرماتے ہوں اس نصیب کو  
یا رسول اللہ حضور کی زیارت سے مشرف ہو  
جس کا یہ رسول کا نقش ہو نہ لڑائی میں نہ جھگڑی

اِرشاد

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بخرا  
پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بیس  
بھیتا ہے اس کی دس خطا میں سے  
کو دیتا ہے اور اس کے دس درجات  
بند کرتا ہے۔

(صحیح بخاری شریف)

جو سر پہ رکھے کو مل جائیں عمل پاک حضور  
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انیس ہزار بار کا نقش ہے جو کتب میں ایسے ملے ہوں گے کہ ان کو ڈراپٹو میں ملے  
اس نے یہ سلطان عبد المجید کا حکم وقت کو پیش کیا تو اس نے آپ کا حکم ۴۴ ہزار قرآن مجید لکھوا دیں یہ سونے کے  
بیس ہیں جس میں ہرے جواہرات لکے ہوئے ہیں محفوظ کر لیا گیا یہ آج بھی لوپ کاپی ہو کر انیس ہزار بار (قرآن) میں محفوظ ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# برکاتی بخورہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
صَلَاةُ الْوَعْدِ الْأَمِينِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ  
جو بادشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں  
جو وعۃ کرہ کے سچے اور امانت والے ہیں

مرکز اساتذت برکات رضا

امام احمد رضا روڈ، پور بندر، گجرات





جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : برکاتی بخیرہ

سن اشاعت : ستمبر ۲۰۰۷ء

تعداد اشاعت : ۲۱۰۰

ڈیزائننگ : سکندر برکاتی، محمد ہاشم برکاتی Mob.: 9868649605

ناشر : مرکز اہل سنت برکات رضا، پور بندر، گجرات

ملنے کے لئے

- (۱) محمدی بکڈ پو، ۵۲۳، میٹیکل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶
- (۲) فاروقیہ بکڈ پو، ۴۲۲، میٹیکل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶
- (۳) کتب خانہ امجدیہ، ۴۲۵، میٹیکل، جامع مسجد، دہلی۔ ۶





# فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱	فضائل سورۃ کہف	۲	۱۷	فضائل سورۃ مکارثر	۱۵۷
۲	فضائل سورۃ سجدہ	۳۱	۱۸	فضائل سورۃ کافرون	۱۵۹
۳	فضائل سورۃ یسین	۳۹	۱۹	فضائل سورۃ اخلاص	۱۶۱
۴	فضائل سورۃ محمد ﷺ	۶۷	۲۰	فضائل سورۃ الغلق	۱۶۲
۵	فضائل سورۃ فتح	۷۸	۲۱	فضائل سورۃ الناس	۱۶۳
۶	فضائل سورۃ الرحمن	۹۲	۲۲	دعائے ختم القرآن	۱۶۴
۷	فضائل سورۃ الواقعة	۱۰۲	۲۳	نعت شریف	۱۶۵
۸	فضائل سورۃ تھابین	۱۱۳	۲۴	دعائے وسعت رزق	۱۶۶
۹	فضائل سورۃ ملک	۱۱۹	۲۵	دعائے معنی از اولیس کرنی	۱۶۸
۱۰	فضائل سورۃ نوح	۱۲۷	۲۶	دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱۷۷
۱۱	فضائل سورۃ جن	۱۳۳	۲۷	فضیلت آیۃ الکرسی	۱۸۰
۱۲	فضائل سورۃ مزمل	۱۴۰	۲۸	وٹیفہ شش قفل	۱۸۲
۱۳	فضائل سورۃ الدھر	۱۴۵	۲۹	وٹیفہ ہفت بیگل	۱۸۶
۱۴	فضائل سورۃ نباء	۱۵۰	۳۰	فضائل دعائے گنج عرش	۱۹۶
۱۵	فضائل سورۃ الضحیٰ	۱۵۴	۳۱	نعت شریف	۲۱۰
۱۶	فضائل سورۃ الم نشرح	۱۵۶	۳۲	روضہ قدس ﷺ کی حاضری	۲۱۱

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۳۳	نعت شریف	۲۱۳	۵۲	درود مصطفیٰ	۲۸۰
۳۴	نعت شریف	۲۱۴	۵۳	درود فقر آنی	۲۸۱
۳۵	دعا	۲۱۵	۵۴	درود فقری	۲۸۲
۳۶	سلام	۲۱۶	۵۵	درود حصول رحمت	۲۸۳
۳۷	درود تاج	۲۱۷	۵۶	درود قبرستان	۲۸۴
۳۸	درود لکھی	۲۲۱	۵۷	درود حبیب	۲۸۶
۳۹	درود ابراہیمی	۲۲۸	۵۸	درود ستیاب الدعوات	۲۸۷
۴۰	درود خضریٰ	۲۲۹	۵۹	اسم سیدنا غوث اعظم	۲۸۸
۴۱	درود ہزارہ	۲۳۰	۶۰	قصیدہ غوثیہ	۲۹۰
۴۲	درود نعمت عظمیٰ	۲۳۱	۶۱	فوائد دعائے جمیلہ	۲۹۳
۴۳	درود امام ابو صیری	۲۳۲	۶۲	دعائے قدح معظم	۲۹۸
۴۴	درود تاریہ	۲۳۳	۶۳	عہد نامہ	۳۰۹
۴۵	درود تحینا	۲۳۵	۶۴	دعائے حل المشکلات	۳۱۲
۴۶	درود دہائی	۲۳۷	۶۵	صفت ایمان	۳۱۳
۴۷	درود غصہ	۲۳۹	۶۶	قصیدہ بردہ شریف	۳۱۷
۴۸	درود غوثیہ	۲۴۰			
۴۹	درود مقدس	۲۴۱			
۵۰	درود اکبر	۲۵۱			
۵۱	درود اول و آخر	۲۷۹			



## فضائل سورہ کہف

سورہ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

**حدیث:** حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن خنیر نے اپنے گھر میں سورہ کہف کی تلاوت کی، ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیرو اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ لگن ہو گیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سیکھنے ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔ اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ (بخاری شریف)

**سُورَةُ الْكَافِرَاتِ وَهُوَ مِائَةُ وَعَشْرُ آيَاتٍ فِيْنَا عَشْرَ كُرَاتٍ**

سورہ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى**

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر

**عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ**

کتاب اتاری اور اس میں اصلاحی

**عَوَجًا ۝ قِيمًا لِّبُنْدٍ بَأْسًا**

نہ رکھی ۝ عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت

**شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ**

عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو

**الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ**

چونک کام کریں بشارت دے

**الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝**

کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے

**مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ**

جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈرائے

**الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝**

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا

**مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ**

اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا

**كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ**

کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

**إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ**

نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم



بَاخِعُ نَفْسِكَ عَلَى اثَارِهِمْ إِنَّ

اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝

وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

بے شک ہم نے زمین کا منظر کیا جو کچھ اس

لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

پر ہے ا کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا

اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پت پر میدان

جُرْنًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ

کچھڑوں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھد

الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ

اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوٰى الْفِتْيَةُ

نشانی تھی جب ان لوجوانوں نے غار میں

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اٰتِنَا

پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اٰمِرِنَا سَرَشِدًا ۝ فَضَرَبْنَا

ہمارے لئے راہ یا نبی کے سامان کر توہم نے اس

عَلَى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس

عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ

تہذا پھر ہم نے انہیں بگایا کہ دیکھیں

اٰمِى الْحَزْبَيْنِ اٰحْطٰى لِمَا لَبِثُوْا

دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

سائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَّيْهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا

ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بخائی اور ہم نے

عَلَى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

ان کے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے



رَبَّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ

کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم

نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ

اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوچھیں گے ایسا ہو تو

قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ۝۱۳ هُوَ لَا قَوْمَ لَنَا

ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً لَوْ لَا

اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں

يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ

لا تہ ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا ۝۱۴ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا

ہمارے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْأَىٰ إِلَىٰ

پوچتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ

پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان

مَرْفَقًا ۝۱۵ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

ہٹا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَزَّوَّرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

کلہ ہے تو ان کے غار سے دہلی طرف

الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ إِلَهُمْ

پہنچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ

کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کلمے میدان

مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ط مَنْ

میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے

يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ

اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

مگراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا

مُرْشِدًا ۝۱۶ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَافًا وَهُمْ

نہ پاؤں کے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ



رَقُودٌ ۝ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۝ وَكَلْبُهُمُ بَاسِطٌ

بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلاںیاں پھیلاتے

ذِرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ ۝ لَوِ اطَّلَعَتْ

ہوئے ہے غار کی چوٹ کا پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ۝

دیکھے تو ان سے پیٹھے پھیر کر بھاگے

وَلَمَّسْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ ۱۸ وَكَذَلِكَ

اور ان سے ٹیٹ میں بحر جائے اور یونہی

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۝ قَالَ

ہم نے ان کو بگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک

قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۝ قَالُوا

کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے

لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۝ قَالُوا

کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۝ فَابْعَثُوا

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو

أَحَدَكُمْ بِوَرْقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ آيَهَا أَنْزَلْنَاهُ فِي طَعَامٍ

بحر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ سہرا ہے

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ ۱۹ إِنَّهُمْ

اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ

إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوا ۝ إِذَا أَبَدًا ۝ ۲۰ وَكَذَلِكَ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح

أَعَثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ



فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں ہاتھ جھڑنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَأَيْتُمْ

تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بنادو ان کا رب

أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا

انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب

عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رہے تھے ہم ہے کہ ہم تو ان پر مسخر

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ

بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا

كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

ان کا سنا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجَبًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ

ان کا سنا ہے دیکھے الاد ٹکابات اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَثَامَنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي

سات ہیں اور آسمان ان کا سنا تم فرماؤ میرا رب

أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر

قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً

تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث

ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ

أَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي

نہ پوچھو اور ہر گز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

کل یہ کروں گا مگر یہ کہ اللہ

اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہہ

عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

مِنْ هَٰذَا سَرَّحَدًا ۚ ۚ وَلَبِثُوا فِي

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں

كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

تین سو برس ٹھہرے

وَأَزْدَادُوا تِسْعًا ۚ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ

تو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے



بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ

وہ جتنا غم رہے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ أَبْصُرْ بِهِمْ وَأَسْبَغُ مَا لَهُمْ

سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوال کا

مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ

کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝۳۱۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب

إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلے

لِكَلِمَتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ

والا نہیں اور ہر گز تم اس کے سوا پناہ

مُلْتَحَدًا ۝۳۲۝ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ

نہ پاؤ گے اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

جو صبح و شام اپنے رب کو

وَالْعِشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں

عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ

انہیں چھوڑ کر اور پرنہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الدُّنْيَا وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا

سنگار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ أَمْرُهُ قُرْطًا ۝۳۸۝ وَقُلِ الْحَقُّ

اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق

مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِرْ

تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے

وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا

اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے

لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

سَرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد ہی ہوگی

بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ

اس پانی سے کہ چرچ دینے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا



يُسَّ الشَّرَابِ ط وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ٢٩

کیا ہی برا پیتا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

ہم ان کے نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام

عَمَلًا ٣٠ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

ایچھے ہوں ان کے لئے لئے جنت کے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کے سنگین پہنائے جائیں گے

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ

اور ہبز کپڑے کریم اور تادیز

وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِينَ فِيهَا عَلَىٰ

کے پہنیں گے وہاں تختوں پر نیک

الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ٢٩ وَاضْرِبْ لَهُم مِّثْلًا

آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے آجوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ

دوباغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ٣٢ كَلَّا

اور ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی دوئوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْلَهَا وَلَمْ تَظْلِمِ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْمًا نَّهْرًا ٣٣

کی نہ دی اور دوئوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

اور وہ اس سے رودہل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

وَأَعَزُّ نَفَرًا ٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں گیا اور اپنی



ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن

جان پر ظلم کرتا ہوں بولا مجھے کمان نہیں کر

تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِّدْتُ إِلَىٰ

کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف

رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۵

پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر جگہ کی جگہ پاؤں گا

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

بنایا پھر تھریے پانی کی بند سے پھر تجھے ٹھیک مرد

رَجُلًا ۝۳۶ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا

کیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور

أَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۷ وَلَوْ لَا إِذْ

میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا کہ جب

دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا

ہیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝۳۸ فَعَسَىٰ

اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے

رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے

فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۳۹ أَوْ يُصْبِحُ

تو وہ پت پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی

مَأْوَاهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ

زمین میں چھس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش

طَلَبًا ۝۴۰ وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحْ

نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لے سکے تو اپنے

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ

ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاکھت پر جو اس باغ میں خرچ



فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

کی تھی اور وہ اٹھائے ٹیلوں پر گرا ہوا تھا

وَيَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي

اور کہہ رہا ہے اے کاٹھن میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک

أَحَدًا ۚ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ

نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی

يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

كَانَ مُنْتَصِرًا ۚ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کہتا ہے کہ اختیار

لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اے ماننے کا انجام

عَقَبًا ۚ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ

سب سے پہلا اور ان کے سامنے زندگی دنیا کی کھات

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

تو اس کے سبب زمین کا بہرہ گھٹا ہو کر نکلا کہ سبکی

هَشِيمًا تَذُورُهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۳۵

اللہ ہر چیز پر قابو والا ہے

الْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ

مال اور بیٹے یہ جتنی دنیا کا

الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصُّلْحُ خَيْرٌ

سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۳۶

تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی

بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

دیکھو گے اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو

أَحَدًا ۚ وَعَرْضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا

نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے رب کے حضور پرا ہاندھے پیش ہو گئے

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار



مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَنَّ نَجْعَلُ

بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے

لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۳۸ وَوَضَعَ الْكِتَابُ

کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے کلمے سے

مَسَّ فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوْمَلْتَنَا

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی جاری

مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يَغَادِرُ

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۝

چھوڑا نہ بڑا نیسے گنیم نہ لیا ہو

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۝ وَلَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور

يُظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۳۹ وَإِذْ قُلْنَا

تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا

فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّا اِبٰلِیْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

سوا ابلیس کے کہ قوم جن سے تھا

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِۦۤ اَفَتَتَّخِذُوْهُ

تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے

وَذُرِّيَّتَهُۥ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ

اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ

لَكُمْ عَدُوٌّۢ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝۴۰

تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا

مَاۤ اَشْهَدُ تُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسَهُمْ وَمَاۤ

انہیں سامنے بٹھایا تھا نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَصَدًا ۝۴۱

میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو بازو بنائوں

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوا شُرَكَآءِیْ

اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں



يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان

مَوْبِقًا ۵۶ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ

کردیکے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۷ وَلَقَدْ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک

صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

طرح بیان فرمائی اور آدمی

أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۸ وَمَا مَنَعَ

ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو

النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت

الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا

ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر

أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ

یہ کہ ان پر انگوٹوں کا دستور آئے یا

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۵۹ وَمَا

ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور

وَمُنْذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

ڈرتانے والے اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا

بٹا دیا اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں

هَزُوا ۶۰ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

سنائے گئے تھے ان کی باتیں بتائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب

بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا

اور اس کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر



إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

مخلودیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے مومن نے کہا

ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ

یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلے اپنے

أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّا لَدُنَّا عِلْمًا ۖ

رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

اس سے مومن نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۖ

کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر

صَبْرًا ۚ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

سکھیں گے اور اس بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا

تُحِطُ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ سَتَجِدُنِي

علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کا

لَكَ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ فَانْطَلَقَا

میں خود اس کا ذکر نہ کروں اب دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا

یہاں تک کہ جب نہشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چیر ڈالا

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتَغْرُقَ أَهْلَهَا لَقَدْ

مومن نے کہا کیا تم نے اسے اس لئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو چٹک

جِئْتُ شَيْئًا إِمْرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

یہ تم نے بری بات کی کہا میں نہ کہتا تھا



فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دنیا میں کام کرتے تھے

فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٥٩﴾

ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا

وَأَمَّا الْعِلْمُ فَكَانَ أَبَوُهُ مُؤْمِنِينَ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا

تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر پر

وَكُفْرًا ﴿٦٠﴾ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا

چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بھتر

رَأْبُهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ

سترا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب

رُحْمًا ﴿٦١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

عطا کرے وہ دیوار وہ

لِغُلَبَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَارَادَ رَبُّكَ أَنْ

باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَاحَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم

أَمْرِي ذَلِكِ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے

عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٦٢﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ

ممبر نہ ہو سکا اور تم سے ذوالقرنین کو

ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمُ

پڑھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں ان کا تذکرہ

مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٦٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي

پڑھ کر سناتا ہوں بے شک ہم نے اسے زمین میں

الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا



سَبَبًا ۸۳) فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۸۵) حَتَّىٰ إِذَا

فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اُسے ایک سیاہ

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حِِئَةٍ وَوَجَدَ

کچھ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں

عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَارِئِينَ

ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيهِمْ حُسْنًا ۸۶) قَالَ أَمَّا مَنْ

انتہا رکھے عرض کی کہ وہ جس نے

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ

ظلم کیا اُسے تو ہم عذیب سزا دیں گے پھر اپنے

رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۸۷)

رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اُسے بُری مارے گا

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا

فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ

تو اُس کا بدلہ بھلائی ہے اور عذیب ہم اُسے

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۸۸) ثُمَّ أَتْبَعَ

آسان کام کہیں گے پھر ایک سامان کے

سَبَبًا ۸۹) حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

پہنچا اُسے ایسی قوم پر نکلتا پایا

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۹۰)

جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خَبْرًا ۹۱) ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۹۲) حَتَّىٰ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا اُن سے ادھر

مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ

کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے



يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۖ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین

اِنَّ يٰاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ

بے شک یا جوج و ماجوج زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

نجات دیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال

خَرَجًا عَلٰى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۚ قَالَ مَا مَكْنٰى

دیوار بنائیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے

فِيهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعَيْنُوْنِ بِقُوَّةٍ

قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ

سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں

اَتُوْنِ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰى اِذَا

میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ

سَاوِى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ اَنْفُخُوْا

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو

حَتّٰى اِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اَتُوْنِ

یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا کہا لاؤ

اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۚ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

میں اس پر کھل ہوا جتنا اُٹھیل دوں تو یا جوج و ماجوج

اَنْ يُّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهُ

اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ

نَقْبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّىْ

کر کے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهُ دَكَّآءٍ

پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اُسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ۚ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں

يَوْمَئِذٍ يُّسُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

پھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَعَلْنٰهُمْ جُجًا ۚ وَعَرْضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم

لِلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۚ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر







قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی

إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ

آئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا

اُسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۰

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے



## فضائل سورہ سجدہ

سورۃ سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے

پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

**حدیث:** حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔

(دارمی، ترمذی)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ

سورہ سجدہ کی ہے اس میں تین آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الَّذِي تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ

سے کیا کہتے ہیں ان کی بٹائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو



مَنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٠﴾

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء

الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفاشی

سَفِيْعٌ ؕ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِّنْ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهَا أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٢٢﴾

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيمُ ﴿٢٣﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ

پیدا کر انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٥﴾

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط قَلِيلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

ماننے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے

رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ يَتَوَقَّعُكُمْ مَّلَكُ

مگر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْسَلُونَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب



نَاكِسُو أَرْوُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقُّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پاچگی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى

تشریف کرتے ہوئے اس کی پائی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹٹک ان کے لیے چھپا رکھی

أَعْيُنٍ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَسَنَ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

دالا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے

جَنَّاتُ الْبَآوَىٰ رُزْقًا ۖ إِنَّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری

أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا

رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے ۔ جب کبھی اس

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ

میں سے ٹکنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان



## صَدِيقَيْنِ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو۔ تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٣٩﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ اِيْتَهُمْ مُنْتَضِرُونَ ﴿٤٠﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔



## فضائل سورہ البیس

سورہ البیس قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

**حدیث: (۱)** ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور معمر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورہ البیس ہے۔ ربیعہ اور معمر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

**حدیث: (۲)** حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص البیس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث: (۳)** حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے قرآن کا دل سورہ البیس ہے جو البیس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

**حدیث: (۴)** حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورہ البیس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (تمیمی، شعب الایمان)

**حدیث: (۵)** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ البیس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

**حدیث: (۶)** حضرت جناب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورہ البیس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث: (۷)** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری پیتھنا ہے کہ یہ سورہ البیس ہر اسی کمال میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)



سُورَةُ لِبَسْمِكَ وَهُوَ ثَلَاثٌ ثُمَّ اُنْفِ نَائِيَةً وَخَمْسٌ كُوعًا

سورہ یسین کی ہے اس میں تہائی آیتیں اور پانچ کوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

يَس ۝۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝۲ إِنَّكَ

تو ایک ہے ۱ اور قرآن کی حکمت

لَئِنْ الْمُرْسَلِينَ ۝۳ عَلَى صِرَاطٍ

سیدھی راہ

مُسْتَقِيمٍ ۝۴ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ

بیچھے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيمِ ۝۵ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس

أَنْذَرَ آبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَفَلُونَ ۝۶

کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

بیکہ ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۷ إِنَّا جَعَلْنَا

تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے

فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْحَحُونَ ۝۸

ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے دیوار

سَدًّا ۝۹ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

بنادی اور اُنکے پیچھے ایک دیوار

فَأَعَشَيْنَهُم فَمُمْ لَا يَبْصُرُونَ ۝۱۰

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۱

نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تم تو اسی کو ڈرنا دیتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ

اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے



بَسْغُفَرَةٍ وَاجْرِ كَرِيمٍ ۝۱۱ اِنَّا

بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بیشک

نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا

ہم مُردوں کو چلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

قَدْ مُمُوا وَآثَارَهُمْ ط وَكُلِّ شَيْءٍ

انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝۱۲

ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ

اور ان سے مثال بیان کرو اُس شہر والوں کی

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳ اِذْ

جب اُن کے پاس فرستادے آئے جب

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا

تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم

إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝۱۴ قَالُوا مَا

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو

أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ أَنْتُمْ

کچھ نہیں اتارا تم

إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝۱۵ قَالُوا رَبُّنَا

زے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝۱۶

جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۷

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ

بولے ہم تمہیں خوش سمجھتے ہیں بیشک تم

تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَحْسَبَنَّكُمْ

اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے

مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۸ قَالُوا

ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا

طَايَرَكُمْ مَعَكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ

تمہاری غوث تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بد کہتے ہو کہ تم سمجھائے گئے



بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

اور شہر کے پرلے کنارے سے

رَجُلٌ يَّسْعَىٰ قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا

ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم پیچھے

الرَّسُلِينَ ۚ اتَّبِعُوا مَنْ لَا

ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٠﴾

تم سے کچھ ٹیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾ ۚ أَتَأْخُذُ مِنْ

اور اسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے کیا اللہ کے سوا

دُونَهُ إِلَهَةً إِنَّ يُرْدِنَ الرَّحْمَنُ

اور خدا تمہاراؤں؟ کہ اگر رحمن میرا کچھ برا

بُضْرٍ لَا تَغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٢﴾ إِنِّي إِذَا لَفِي

اور نہ وہ مجھے بچائیں بلکہ جب تو میں

ضَلِلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

کلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمِعُونِ ﴿٢٤﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے

الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ كَانَتْ

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاذَا هُمْ

ایک ہی چیخ تھی جیسی



خُذُونَ ۞ يَحْسَرَةً عَلَى الْعِبَادِ

بچھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے انفس ان بندوں پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۞ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۞ وَإِنْ كُلُّ

اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں

لَّنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۞ وَآيَةٌ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے

لَهُمُ الْأَرْضُ الْبَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا

لے ایک نئی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَآخَرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبَيْنَهُ يَأْكُلُونَ ۞

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۞

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے

أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۞ سُبْحَنَ

ہائے نہیں تو کیا حق نہ مانتیں گے پاکی ہے

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں

تَنْبُتُ الْأَرْضُ وَمِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے

لَا يَعْلَمُونَ ۞ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْبَيْلُ نَسْلُخُ

جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کیلئے ایک نئی رات ہے ہم

مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلَبُونَ ۞

اس پر سے دن سمجھ لیتے ہیں جہی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ

اور سورج چلا ہے اپنے ایک ٹھہرائے کے لئے یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۞ وَالْقَمَرَ

تجسم ہے زبردست علم والے کا اور چاند



قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

کیلے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسی کھجور کی

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا

پرانی ڈال ۝ سورج کو نہیں پہنچتا

أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

کہ چاند کو پکڑے اور نہ رات دن پہ سبقت

الْيَوْمِ ۝ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں ہر روز

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں اگے بزرگوں کی پیٹھ میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے

مِنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ

وہی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

تو انہیں ڈوبیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو سنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک

إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئے والا ہے اس اسید پہ

تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

کی نشانیوں سے کوئی نشانی اگے پا لیتی ہے تو منہ ہی

مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دے

مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ

میں سے کچھ اگلی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعُمْ مَنْ

کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھائیں؟ جیسے اللہ

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا

چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب



هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٨﴾

آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَبِيْحَةً وَّاِحَدَةً

راہ نہیں دیکھتے مگر ایک صبح کی

تَاْخُذْهُمْ وَهُمْ يَخِصُّوْنَ ﴿٨٩﴾ فَلَا

کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھوٹے میں پھنسے ہوں گے تو

يَسْتَطِيعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر لوگ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا

جائیں اور بھونکا جائیگا صور جہی

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑے

يُنْسِلُوْنَ ﴿٩١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنِ

پچھلے گئے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ

ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنْ

رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَبِيْحَةً وَّاِحَدَةً فَاِذَا هُمْ

نہ ہوگی مگر ایک چٹھاڑ جہی وہ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاَلْيَوْمَ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور جہیں بدلہ نہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

مگر اپنے کئے کا پھل جنت والے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِى شُغْلٍ فَاكْهَوْنَ ﴿٩٥﴾

آج دل کے بہلاؤں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِى ظِلٍّ عَلٰى

وہ اور انکی بیویاں سایوں میں ہیں

الْاَرَآءِ اِيْكَ مُتَكَبِّرُوْنَ ﴿٩٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا

تختوں پر تکبر لگائے ان کے لئے اس میں

فَاَكْهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُوْنَ ﴿٩٧﴾ سَلٰمٌ

میدہ ہے اور ان کیلئے ہے انہیں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا

قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ ﴿٩٨﴾ وَامْتٰزَا

مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ



الْيَوْمَ آيَها الْمَجْرُمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ اَعْهَدْ

پہنچ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم

إِلَيْكُمْ يَبْنٰى اَدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو

الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

نہ بوجھا بیٹک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

وَ اِنْ اَعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی

مُسْتَقِیْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

راہ ہے اور بیٹک اس نے تم میں سے

جَبَلًا کَثِیْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تُکْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

آج اس میں جاؤ بدل اپنے کفر کا

الْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم ان کے مونہوں پر پھر کر دیں گے اور ان کے

اٰیٰدِیْہِمۡ وَتَشْہَدُ اَرْجُلُہُمْ بِمَا کَانُوْا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کئے کی

یَکْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو

اَعْیُنُہُمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَآنِیْ

ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کی طرف

یَبْصُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی

جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے

مَکَاتِیْرِہُمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَلَا

گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے

یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْہٗ نَنْکِسْہٗ فِی

نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں

الْخَلْقِ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰہُ

الفاظ پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشَّعَرَ وَمَا یَنْبَغِیْ لَہٗ اِنْ هُوَ اِلَّا

شعر کہتا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق

ذَکْرٌ وَقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿٦٩﴾ لَّیْنِذِرَ مَنْ

ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے



كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى

جو زندہ ہو اور کافروں پر بات

الْكَافِرِينَ ۝۴۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

ثابت ہو جائے اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ آيِدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے تو یہ

لَهَا مُلْكُونَ ۝۴۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر

رَكُوبَهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝۴۲ وَلَهُمْ فِيهَا

سوار ہوتے اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں کئی طرح

مَنْفَعٌ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳

کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریگے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائے کہ

لَعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ ۝۴۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ

شاید ان کی مدد ہو وہ انکی مدد

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُقَرَّبُونَ ۝۴۵

نہیں کر سکتے اور وہ انکے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۴۶ أَوَلَمْ يَرِ

وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی

الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝۴۷ وَضَرَبَ

جسمی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

لے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝۴۸ قُلْ

ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرمادو

يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۝۴۹

انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝۵۰ الَّذِي

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

تمہارے لئے ہرے پتھر میں سے



نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٨٥﴾

آگ پیدا کی جیسی تم اس سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ

بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

اسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے

يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٧﴾ فَسَبِّحْ

فرمائے ہو چاہہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور

وَالْيَهُ تَرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اسی کی طرف پھرے جاؤ گے

## فضائل سورہ محمد

اگر کسی شخص کو بڑے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سونے انشاء اللہ کوئی برا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کر کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کے پینے کے لئے دافر دودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَكِّيَّةٌ مِّنْ ثَمَنِيٍّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

أَصْلَ أَعْمَالِهِمْ ﴿١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اللہ نے اس کے عمل برابر کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور



هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

أَصْلَحَ بِأَلْفِهِمْ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال پر نئی بیان

أَمْثَالَهُمْ ۚ فَإِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبُ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردیں

الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ ۚ

مانتا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَرِمَاقًا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

أَوَارِهَا شَئْ ذَٰلِكَ ظُلُومٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَتَصَرَّمُ مِنْهُمْ ۚ وَ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ قَتَلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَهْدِيهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بِأَلْفِهِمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَفَهَا لَهُمْ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

انہیں اس کی پہچان کراوی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۚ

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم پختہ بنا دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَصْلًا أَعْمَالَهُمْ ۚ

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَاحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

أَعْمَالَهُمْ ۚ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے انگوں کا کیا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی



أَمْثَالُهَا ۝ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

وہی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

أَمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝ إِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے شک

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَعَلَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ وَالَّذِينَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوا يَمْشِعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

برستے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلَى بَيْتِنَا مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زَيْنَ لَهُ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

سُوءَ عَمَلِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ

برے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ

جس کا وعدہ پر بہیز گاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اسْنٍ ۚ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ

جو کبھی نہ گھڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۚ وَأَنْهَارٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الشَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ ۚ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَمَنْ هُوَ

بھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے عین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنکھوں کو

أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

إِذَا أَخْرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا الَّذِينَ أُوتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی



الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اِنْفَاثُ اُولَئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا اَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَ

اللہ نے مہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَاتَّبَعُوا

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پر پیڑگاری

تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کابے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَفَقْدَ جَاءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَآتَىٰ

اجانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آتی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَاءَتْهُمْ ذُكِّرْتُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمَ اَنَّهُ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اسے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُولُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نَزَّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَخُكِمَتْ وَذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ ۚ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشٰى عَلَيْهِ مِنْ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردی

الْمَوْتِ ۖ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ ۖ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ

چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرما نہ داری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَاصْدَقُوا اللّٰهَ لَكَ اِنْ

پھر جب حکم مطلق ہو اور چکا تو اگر اللہ سے سچے رہے تو ان کا

خَيْرًا ۗ اَللّٰهُمَّ ۖ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لیکن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَتَقَطَّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٠﴾

حکومت لے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولَئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢١﴾ اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہر کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں



أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَىٰ ۚ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝۱۵

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں دلوں رہنے کی امید دلائی

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا تارا ہوا ناکوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری باتیں گے اور اللہ اگلی چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جاتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا اسْتَخْطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

أَعْمَالَهُمْ ۝۱۶ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمڑ میں

مَرَضٌ أَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝۱۷

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے ہر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَاءُ لَا رَيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالَكُمْ ۝۱۸ وَلَتَبْلُوَنَّهُمْ حَتَّىٰ تَعْلَمَ الْمُجْرِمِينَ

جانتا ہے اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوهُمَا أَخْبَارَكُمْ ۝۱۹

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمائیں گے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدَىٰ ۚ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُّ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْمَالَهُمْ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ

کیا دھرا اکارت کر دے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا



وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا

ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَهْنَأُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامَةِ ۚ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری

تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۚ

کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

إِنْ يَسْأَلْكُمْ هَافِي حِفْظِكُمْ تَبْخُلُوا وَيُخْرِجْ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں

أَصْغَانَكُمْ ۚ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِنُفْقُوا

کے میل ظاہر کرو گے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ مِّنْ يَّبْخُلُ ۚ وَمَنْ

میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْعَنِي

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھيرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَيْرَكُمْ ۚ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۚ

لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔





## فضائل سورہ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاصکر دشمنان دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لا جواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

**حدیث:** ابن سعد نے مجمع بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باد دی۔ (بخاری شریف)

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و ایمان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مولیٰ کریم غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بنا دے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ نَزَّلَتْ فِي ثَمَنِينَ آيَةً وَالْأَمْرُ لِلَّهِ

سورہ فتح مدنی ہے اس میں انیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

ہے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے

ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ

انگوں کے اور تمہارے بچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا

اطمینان اتارا تا کہ انہیں یقین پ



مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۖ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لکھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۳

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

لِيَدْخُلَ الْاٰمَنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

جَنَّتْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۴

اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے

وَيُعَذِّبُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الطَّاغِيْنَ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر

بِاللّٰهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَاۤئِرَةٌ

برا گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری

السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

گرجش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاۤءَتْ مَصِيْرًا ۝۵

اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَكَانَ

اللہ اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لکھ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۶ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ

اللہ عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا

شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۷ لِّتُؤْمِنُوْا

حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعَزَّوْهُ وَتُقِرُّوْهُ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۸ اِنَّ

اللہ صبح و شام اللہ کی پاکی پڑاؤ وہ

الَّذِيْنَ يُّبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُّبَايِعُوْنَ

جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت

اللّٰهُ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَسَنُ

کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے



تَكُتْ فَإِنَّمَا يَنْكُتُ عَلَى نَفْسِهِ

عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا

وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا

فَسِيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا

لَكَ الْخَلَافُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

کہیں گے جو مختار پیچھے رہ گئے تھے

شَغَلْتْنَا أَصْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرُ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور

لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنَةِ لَهُمْ مَا لَيْسَ

ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے

مَنْ اللَّهُ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ

یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ

تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے

أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو

إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيَّنَ ذَلِكَ فِي

واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنُّ السَّوِّءِ وَكُنْتُمْ

سمجھے ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا اور تم

قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

ہلاک ہونے والے لگے تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ

وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے کافروں کے لئے برکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے اور جسے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا



رَّحِيمًا ۱۷ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا

مہریان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ لِتَأْخُذُواهَا

تم فتنیں اپنے چلو تو ہمیں بھی

ذُرُونًا نَتَّبِعُكُمْ يَرِيدُونَ أَنْ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلٌ لَّنْ تَتَّبِعُونَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلے ہو بلکہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۱۸

وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بَأْسٍ

عقرب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ

کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے

قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۹

تو تمہیں درد ناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

انہم سے پر سختی نہیں اور نہ

الْأَعْرَجُ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

لنگرے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

روان اور جو پھر جائے گا اسے درد ناک عذاب



الْيَسَاءُ ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا

السُّومِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

ایمان والوں سے جب وہ اس بیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

بیت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ

تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح

فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

کا انعام دیا اور بہت سی قیمتی

يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

جن کو لیں اور اللہ عزت

حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

قیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی

هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے رک دیے

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

اور اس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ

راہ دکھائے اور ایک اور

تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَتَلْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

لَوْكُوا الْأَذْبَابَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹ بھر دیں گے پھر کوئی حمایتی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي

نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ تَجِدَ

کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہر گزتم اللہ کا دستور

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے



كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ

ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ

روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

کہ تمہیں ان پر قابو دینا تھا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کام دیکھتا ہے وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا

وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّةً

اور قربانی کے جانور کے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے

وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ

اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان

مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ

عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتَصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

تو تمہیں ان کی طرف سے انجانائی میں کوئی مکر وہ پہنچے تو تم تمہیں ان کی قاتل کی اجازت دیتے

لِيُدْخَلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ

چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ إِذْ

کافروں کو درد ناک عذاب دیتے

جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ

جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی

الْحِصْيَةَ حِصْيَةً جَاهِلِيَّةً فَأَنْزَلَ

وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

اپنا اطمینان اپنے رسول اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَمُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى

ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ

اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ لَقَدْ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک



صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرَّئِیَّا بِالْحَقِّ

اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ

بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ

اللَّهُ أَمِینٌ مُّحَلِّقِیْنَ رُءُوسَکُمْ

چاہے امن دامن سے اپنے سروں کے بال منڈاتے

وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا جو

تَعْلَمُوا فَبَجَلْ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتَحًا

تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح

قَرِیبًا ۲۵ هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ

رہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر

الَّذِیْنَ كَلَّمَ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۚ مُحَمَّدٌ

غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد

رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءٌ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھ گارکوع کرتے

سُجَّدًا یَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا

رِضْوَانًا سِیمَا هُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُوْدِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرَةِ ۚ

نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اُخْرِجَ شَطْءُهُ

اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک بھٹی اس نے اپنا بیٹھا نکالا

فَاَزْرَاۤهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهِ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

یُعِجِبُ الزَّرَّاعَ لَیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ ۚ

کسانوں کو بھلی بھٹی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے

الصَّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ

کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا



## فضائل سورہ رحمن

سورہ رحمن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں ان کے سامنے فباہی الاء و یکما تکذبن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

نبیؐ نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورہ الرحمن ہے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، ککھو، رے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

## سُورَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ رحمن مکی ہے اس میں پندرہ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان

الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

محمد کو پیدا کیا ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝

اور سبزے اور پھل سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝

اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

کے ساتھ قول قائم کرو اور وزن



الْبِيزَانِ ٩ وَالْأَرْضِ وَضَعَهَا

نہ گھاؤ اور زمین رکھی

لِلْأَنَامِ ١٠ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ١٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور خوشبو کے پھول۔ تولے جن دالیں تم دونوں اپنے رب کی کئی نعمت

تُكذِّبِينَ ١٣ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

جھلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ١٤ وَخَلَقَ الْجَانَّ

جنتی مٹی سے جیسے شکاری اور جن کو پیدا فرمایا

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ١٥ فَبِأَيِّ

آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ١٦ رَبُّ

رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے دونوں پورب

الشَّرِيقَيْنِ وَرَبُّ الْبُعْرَيْنِ ١٧

کا رب اور دونوں پچم کا رب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ١٨ مَرَج

تو تم دونوں اپنے رب کی کئی نعمت جھلاؤ گے اس نے دو

الْبُحْرَيْنِ يَلْتَقِيَنِ ١٩ بَيْنَهُمَا

سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ٢٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ

روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کئی نعمت

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ٢١ يَخْرُجُ مِنْهَا

جھلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ٢٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نکلا ہے تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ٢٣ وَلَهُ الْجَوَادِ

نعمت جھلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں

الْمُنَشَّاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ٢٤

کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ٢٥ كُلُّ

تو اپنے رب کی کئی نعمت جھلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ٢٦ وَيَبْقَى وَجْهُ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی



رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ

ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ

کون سی نعمت چھٹاؤ گے اسی کے منگتا ہیں

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن

يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ

ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ

نعمت چھٹاؤ گے جلد سب کام نہا کر تم تمہارے حساب

أَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا

کا قصد فرماتے ہیں بے دوغلوں ہماری گروہ تو اپنے رب کی

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

کوئی نعمت چھٹاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفَعُوا مَنْ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے

أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفَعُوا

کناروں سے کُل جاؤ تو کُل جاؤ

لَا تَنْفَعُكُمْ إِلَّا يَسْأَلُكُمْ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يَرْسُلُ عَلَيْكُمَا

رب کی کوئی نعمت چھٹاؤ گے تم پر چھوڑی جائیگی

شَوَاطِلَ مِنْ تَارِهِ وَنَحَاسٍ فَلَا

بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا

تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

چھٹاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ

تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سرخ رنگ ہوا چھڑا تو اپنے

الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ

رب کی کون سی نعمت چھٹاؤ گے تو اس دن

لَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا

گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی

جَانٌ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ الَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت چھٹاؤ گے



يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهُمْ فَيُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ہاتھ اور پاؤں

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ فَيَأْتِي آلَاءُ

کچھ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کوفی

رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ

نعت جہلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم

الَّتِي يُكْذَّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْثُمْ إِنْ

پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے چلتے کھولتے پانی میں

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ وَلَسُنَّ

تو اپنے رب کی کوفی نعت جہلاؤ گے اور جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۚ

اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو جہتیں ہیں

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ

تو اپنے رب کی کوفی نعت جہلاؤ گے

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا

بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوفی نعت

تُكْذِبُ ۚ فِيهَا عَيْنٌ تُجْرِبُ ۚ

جہلاؤ گے ان میں دو جھٹے بننے ہیں

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ

تو اپنے رب کی کوفی نعت جہلاؤ گے

فِيهَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٌ ۚ

ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ

تو اپنے رب کی کوفی نعت جہلاؤ گے

مُتَكَيِّنٍ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ

اور ایسے پچھلوں پر تکبہ لگائے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ

قادر کا اور دونوں کے میوے استر جھکے ہوئے کہ نیچے سے جن لو

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكْذِبُ ۚ فِيهَا

تو اپنے رب کی کوفی نعت جہلاؤ گے ان پچھلوں پر

قُصْرَاتُ الظُّرْفِ لَمْ يَطْبُخْهُنَّ اِنْسٌ

وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو انکھانہ نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھاسی آدمی

قَبْلَهُمْ وَلَا جِآنٌ ۚ فَيَأْتِي آلَاءُ

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کوفی نعت



رَبِّكُمْ تُكَذِّبْنَ ۝۵۴ كَا تَهُنَّ الْيَا قُوتُ

جھلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۝۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۶

اور موتکا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۵۷

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۵۸ وَمِنْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے اور ان کے

دُونِهَمَا جَنَّتَيْنِ ۝۵۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبْنَ ۝۶۰ مُدْهَامَيْنِ ۝۶۱ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نعمت جھلاؤ گے نہایت بڑی سے سیاق کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۶۲ فِيهِمَا عَيْنَتَانِ نَصَّافَتَيْنِ ۝۶۳

کوئی نعمت جھلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکے ہوئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۶۴ فِيهِمَا

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھلاؤ گے ان میں

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝۶۵ فَبِأَيِّ

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۶۶ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ

رب کی کوئی نعمت جھلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک

حَسَنَاتٌ ۝۶۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۶۸

صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھلاؤ گے

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝۶۹ فَبِأَيِّ

عوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۷۰ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کی کوئی نعمت جھلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جِآنٌ ۝۷۱ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۷۲ مُتَكَيِّيْنَ ۝۷۳ عَلَى

جھلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے

رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبَقَرِيُّ حَسَنٍ ۝۷۴

سبز پھولوں اور مقلع خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝۷۵ تَبَرَّكَ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے بڑی برکت والا ہے

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝۷۶

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا



## فضائل سورہ واقعہ

**حدیث:** حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تو نگری کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دہلی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تو نگری اور مالداروں کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیچ بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

## سورۃ الاولیٰ قعۃ کینہ ہوی فی سبعین ایۃ ثلثۃ کونۃ

سورۃ واقعہ مکمل ہے اس میں چھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَیْسَ

جب ہولے گی وہ ہونے والی

لَوْقَعَتَهَا کَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ

اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کر دینا

سَّارِفَةٌ ۝۳ اِذَا رَاجَتْ الْاَرْضُ

کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کاٹے گی

رَاجًا ۝۴ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝۵

تھر تھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝۶ وَكُنْتُمْ

تو ہو جائیگے جیسے روزان کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے۔ اور تم

اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝۷ فَاصْحَبُ الْمِیْنَةِ ۝۸

تین کے تہم ہو جاؤ گے تو دائیں طرف والے

مَا اَصْحَبُ الْمِیْنَةِ ۝۹ وَاَصْحَبُ

کیسے دائیں طرف والے اور بائیں طرف



الشَّعْبَةَ ۙ مَا أَصْحَبُ الشَّعْبَةَ ۙ

والے کیسے بائیں طرف والے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ أُولَٰئِكَ

اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی

الْمُقَرَّبُونَ ۙ ۞ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ

مقرب بارگاہ ہیں جہن کے باغوں میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ

انگوں میں سے ایک کردہ اور بچھلوں

الْآخِرِينَ ۙ ۞ عَلَىٰ سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ ۙ

میں سے تھولے جزاؤں تختوں پر ہوں گے

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۙ يَطُوفُ

ان پر تکیہ لگائے ہوئے آئے سامنے ان کے گرد لے

عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۙ ۞ بِأَكْوَابٍ

پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے

وَأَبَارِيقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۙ

اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا يَصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفَوْنَ ۙ ۞

کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۙ وَلَحْمِ

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۙ ۞ وَحُورٌ

گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں

عَيْنٌ ۙ ۞ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ ۞

حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَاءً ۙ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ ۞ لَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۙ ۞

سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ ۞ وَأَصْحَبُ

ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور دائیں

الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۙ ۞ فِي

طرف والے کیسے دائیں طرف والے

سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۙ ۞ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۙ ۞

بے کانٹے کی بیڑیوں میں اور کیلے کے گٹھوں میں

وَزُلْفٍ مَّهْدُودٍ ۙ ۞ وَمَاءٌ مَّسْكُوبٌ ۙ ۞

اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں



وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ

اور بہت سے میوؤں میں جو نہ ختم ہوں

وَلَا مَنُوعَةٍ ۖ وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ

اور نہ روکے جائیں اور بلند پچھوئوں میں

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنْشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ

پیکر ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ۖ عُرُبًا أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَبِ

کنواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عروایاں

الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ

دقی طرف والوں کیلئے انہوں میں سے ایک گروہ

وَتَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَبُ

اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف

الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَبُ الشِّمَالِ ۖ

والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِي سَوْمٍ وَحَيِّمٍ ۖ وَظِلٌّ مِّنْ

چلتی ہوا اور کھلے پانی میں اور چلنے والوں

يَحْصَوْمٍ ۖ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۖ

کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ

پیکر وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے

وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْحِنْثِ

اور اس بڑے گناہ کی بہت

الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۖ إِذَا

رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا

ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں

لَسَبْعُثُونَ ۖ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۖ

تم فرماؤ کہ پیکر سب اگلے اور پچھلے

لَسَجْسُوعُونَ ۖ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی

مَعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ

میرا ہوا پیکر تم اے گمراہ

الْمُكَذِّبُونَ ۖ لَا كَلُونَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ضرور تو ہڑ کے پڑ میں سے



مِنْ زَقُومٍ ۝۵۲ فَمَا لَوْنَ مِنْهَا

کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ

الْبُطُونِ ۝۵۳ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنْ

بھرو گے پھر اس پر کھول پانی

الْحَيِّمِ ۝۵۴ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝۵۵

پیو گے پھرایا پیو گے جیسے سخت اوند نہیں

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝۵۶ نَحْنُ

یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے

خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝۵۷

تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں جانتے

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُثْنُونَ ۝۵۸ ءَأَنْتُمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ مٹی جو گراتے ہو کیا تم

تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝۵۹

اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۶۰ عَلَىٰ

اور ہم اس سے ہارے نہیں

أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۶۱ وَلَقَدْ

جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں

تَذَكَّرُونَ ۝۶۲ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝۶۳

سوچتے تو بھلا تباؤ تو جو بوٹے ہو

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ

کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم

الزَّارِعُونَ ۝۶۴ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روغن

حُطًا مَّا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝۶۵ إِنَّا

کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر

لَمَغْرَمُونَ ۝۶۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝۶۷

جتنی پڑی بلکہ ہم بے نصیب رہے

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝۶۸ ءَأَنْتُمْ

تو بھلا تباؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے



أَنْزَلْنَاهُ مِنَ الْمَزْنِ أَمْ حُنُّ الْمُنْزِلُونَ ﴿١٩﴾

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَافًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٠﴾

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٢١﴾ ؕ أَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے

أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ حُنُّ الْمُنْشِئُونَ ﴿٢٢﴾

اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً ۖ وَ مَتَاعًا

ہم نے اسے جہنم کی یادگار بنایا اور جگہ میں مسافروں کا

لِّلْمُقْوِينَ ﴿٢٣﴾ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب

الْعَظِيمِ ﴿٢٤﴾ ۚ فَلَا أَقْسَمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٢٥﴾

کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّمَنْ يَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٢٦﴾

اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٢٧﴾ ۚ فِي كِتَابٍ

پیک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

مَكْنُونٌ ﴿٢٨﴾ ۚ لَا يَسْخَرُونَ إِلَّا الْمَطْهُرُونَ ﴿٢٩﴾

نوشہ میں اسے نہ چھوئیں مگر پادشہ

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ أَفِيْهَذَا

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٣١﴾ وَتَجْعَلُونَ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ﴿٣٢﴾ فَلَوْلَا

یہ رکھتے ہو کہ چھلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو

إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٣٣﴾ وَأَنْتُمْ

کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم

حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٣٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں

إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٥﴾

تم سے مگر تمہیں دکھانا نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٣٦﴾

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٧﴾

کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو



فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ ۖ وَجِئَتْ نَعِيمٌ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا

تو راحت ہے اور پھول اور بخین کے باغ اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

وہی طرف والوں سے ہو

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

تو اے محبوب تم پر سلام ہے وہی طرف والوں سے

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

اور اگر جھٹلانے والے

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَزُلْ مِنْ حَيِّمٍ ﴿٩٣﴾

گمراہوں میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَذَا

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ جہنم

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

اہل رب کی تعنی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

رب کے نام کی پاک بولو

## فضائل سورہ تغابن

سورہ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص سورہ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔





سُورَةُ التَّغْوِيٰنِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَمَانِيَةِ عَشْرَةِ اٰیَاتٍ وَفِيهَا اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً

سورہ تغویٰن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِیْرٌ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ کَافِرُوْۤا

ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۝ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَاَحْسَنَ صُوْرَكُمْ ۝ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝ یَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرتا ہے جاتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جاتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاۤقُوْا وِبَالِ اَمْرِہُمْ وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

اور اپنے کام کا وہاں چکھا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

ذٰلِکَ بِاَنَّهُ کَانَتْ تَاْتِیْہُمْ رُسُلُہُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوْا اَبَشْرٌ یَّہْدُوْنَ اَنَا کَافِرُوْا وَتَوَلَّوْا ۝

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اَسْتَغْنٰی اللّٰهُ ۝ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلٌۢ بَلٰی وَّ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّوْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۝

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں بتا دیئے جائیں گے اور

ذٰلِکَ عَلٰی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝ فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے



رَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۖ وَاللَّهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبر دار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

بیچائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں گی وہ ہمیشہ ان

فِيهَا أَبَدًا ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ

نہیں پہنچی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرما دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھيرو

فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا

توہان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیویاں اور

أَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۖ وَإِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

معاف کرو اور درگزر اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

بھتیسے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا

جائز ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے



اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمَعُوا وَاطِيعُوا

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

أَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقْ شَحْ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٩﴾

سے بچایا گیا تو وہی ظلاح پانے والے ہیں اگر تم

تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دو گے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا علم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢١﴾

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا



## فضائل سورۃ ملک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

سُورَةُ الْمَلِكِ وَالْمُلُوكِ وَالْمُقَاتِلِينَ وَالْمُقَاتِلِينَ

سورۃ الملک مکہ ہے اس میں تین آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ

ہر چیز پر قادر ہے وہ جس نے موت اور

الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا

أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿١﴾

کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشنے والا ہے



الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا

جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ

تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق

تَفَوُّتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ

مِنْ فُطُورٍ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

نظر آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

اور چمک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا اور ان کیلئے بھڑکی آگ

لَهُمْ عَذَابُ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

کا عذاب تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ۝

ساتھ کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْقَوَا فِيهَا سَبَعُوا لَهَا شَهِيقًا

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے

وَهِيَ تَفُورٌ ۚ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ

کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائیگی

كُلَّمَا أَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

جب کبھی کوئی گروہ انہیں ڈالا جائیگا اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۚ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرستانہ والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں چمک تمہارے پاس

نَذِيرُهُ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ

ڈرستانہ والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں

شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝

کچھ نہ تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ ۝ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۚ

دالوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا

فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

تو چمکار ہو دوزخیوں کو چمک وہ جو



يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور

اجر کبیر<sup>۱۲</sup> ۱۲ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ط

بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۳ ۱۳ أَلَا يَعْلَمُ

وہ تو دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانتے

مَنْ خَلَقَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۱۴ ۱۴

جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر بار کی جانتا خبردار

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا ط

وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کر دی

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ

تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی

رِزْقِهِ ۚ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۱۵ ۱۵ ءَأَمِنْتُمْ

میں سے کھڑا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم اس سے

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ ط

نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۱۶ ۱۶ أَمْ أَمِنْتُمْ

دھنڈا دے جبیں وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پھراؤ

حَاصِبًا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۱۷ ۱۷

پیچھے تو اب جانو گے کیا تھا میرا ڈرانا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

اور بیشک ان سے انگوں نے جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۱۸ ۱۸ أَوْ لَمْ يَرَوْا

تو کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے لوپ

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتْ وَيَقْرَضْنَ ط

پرندے نہ دیکھے پچھلے اور سچے

مَا يُسْكِنُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ

انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رہن کے بیشک وہ سب

شَيْءٍ بَصِيرٌ ۱۹ ۱۹ أَمِنْ هَذَا الذِّمَى

کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا

هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ ط

تمہارا لشکر ہے کہ رٹن کے مقابل تمہاری

الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۲۰ ۲۰

مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں



أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ

یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر

أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ

وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیلے

وَنُفُورٍ ۚ أَفَمَنْ يَبْشَىٰ مُكِبًّا عَلَىٰ

ہے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے

وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشَىٰ سَوِيًّا عَلَىٰ

اودھلا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي

سیدھی راہ پر تم فرمادے وہی ہے جس نے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ

اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرمادے

هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

اٹھائے جاوے گا اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ

آئے گا اگر تم سچے ہو تم فرمادے

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو

نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

بہی صاف ڈرنا شروع کیا پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

کافروں کے منہ بکڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۚ

یہ ہے جو تم مانگتے تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ

تم فرمادے تمہارا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو

مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ

دکھ کے عذاب سے بچالے گا تم فرمادے وہی رحمن ہے

أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاوے گا



مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۹ قُلْ

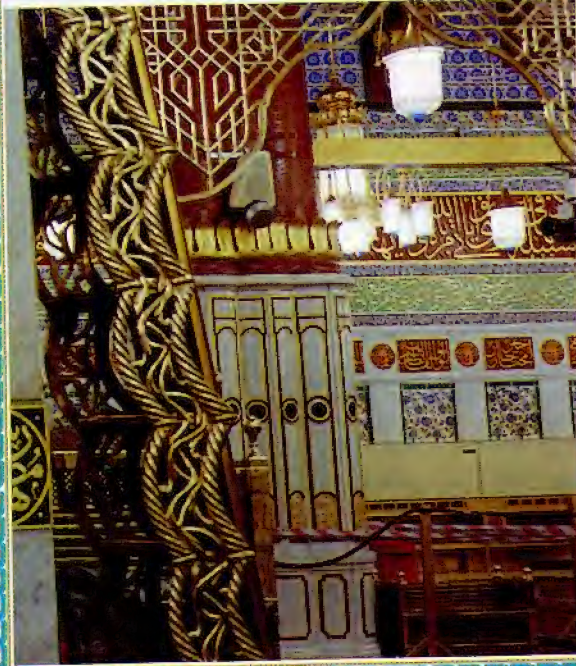
کون کلی گرائی میں ہے تم فرمادے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں گھس جائے

فَمَنْ يَّاتِيَكُمْ بِمَآءٍ مُّعِيْنٍ ۝۳۰

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا



## فضائل سورۃ نوح

سورۃ نوح کو اس لیے سورۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے، اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں۔

سُورَةُ نُوحٍ نَزَّلْنَا بِهَا عِشْرَةَ آلَاءٍ وَفِيهَا الْاَوَّلُ

سورۃ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ

چونکہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ

اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَهُمْ

ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّیْ

عذاب آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنْ اَعْبَدُوا

تمہارے لئے صریح ڈر سناتے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی



اللَّهُ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ۖ يَغْفِرْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ

گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر ميعاد تک تمہیں

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا

مہلت دے گا بیشک اللہ کا وعدہ جب

جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ قَالَ رَبِّ

آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے عرض کی اے میرے رب

إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۖ فَلَمْ

میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا تو میرے

يَزِدَّهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ۖ وَإِنِّي

بلانے سے انہیں بھاگتا ہی بڑھا اور میں نے

كَلِمَاتٍ عَوَّيْتُ لَهَا لِيُغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں

فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرَوْا

اکھیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لے اور ہٹ کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے

دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ

انہیں علانیہ بنایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ۙ يُرْسِلُ السَّيَّءَ عَلَيْكُمْ مَّدْرَارًا ۚ

فرمانے والا ہے تم پر شرانے کا مینہ بھیجے گا

وَيَسِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا

وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۚ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت

لِلَّهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۚ

حامل کرنے کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے

طَبَاقًا ۚ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا



وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ

اور سورج کو چراغ اور اللہ نے

أَنْتَبَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

تمہیں ہزے کی طرح زمین سے اگایا پھر تمہیں اسی میں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ

لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا اور اللہ نے

لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا

تمہارے لئے زمین کو پھوٹا بنایا کہ اس کے وسیع

سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ ائْتِنِي

راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہوئے جسے اس کے مال

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكْرُوهًا مَكْرًا

اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا اور بہت بڑا داکڑ

كِبَارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

کھیلے اور بولے ہر گز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ

اور ہر گز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور یعوق اور نسر کو اور بیشک انہوں نے بہتوں کو

كَثِيرًا ۝ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطِيئَتُهُمْ أُغْرِقُوا

گمراہی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے

فَادْخُلُوا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ

پھر آگ میں داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ

اپنا کوئی مددگار نہ پایا اور نوح نے

نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِن

کوئی بسنے والا نہ چھوڑے بیشک اگر

تَذَرُهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا

تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی

إِلَّا فَاِجْرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي

تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے



وَلِوَالِدَيْ وَلَسُنْ دَخَلَ بَيْتِي

اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مگر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝۸

اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی



### فضائل سورہ جن

اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ أَوَّلِ مَا نَزَّلَ اللَّهُ فِيهَا الرُّكُوعُ

سورہ جن مکہ میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

لکڑ سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب

قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے

فَأَمَّا بِهِ ۝ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک



أَحَدًا ۝ وَآتَهُ تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا

نہ کریں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَآتَهُ

اس نے عورت اختیار کی اور نہ بیٹے اور یہ کہ

كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

ہم میں کا بے وقوف اللہ پر

شَطَطًا ۝ وَآتَا ظَنَنًا أَنْ لَنْ تَقُولَ

بڑھ کر بات کہتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝

جن اور آدمی اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

وَآتَهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ۝ وَآلَهُمْ ظَنُوءًا كَمَا ظَنَنْتُمْ

بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے

أَنْ لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَآتَا

کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے

لَبَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَتْ حَرَسًا

آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پہرے

شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝ وَآتَا كُنَّا نَقْعُدُ

اور آگ کی چنگاریوں سے بھردیا گیا ہے اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سنبھنے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ۝ فَمَنْ يَسْتَبِيعُ

کے لئے کچھ مقعوں پر بیٹھا کرتے تھے بحر اب جو کوئی

الْأَنْ يَجِدَ لَهُ شُهَابًا رَصَدًا ۝

سنبھنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے

وَآتَا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي

اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی بُرائی کا ارادہ

الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے

وَآتَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا ۝ وَآتَا ظَنَنًا

کے ہیں ہم کی راہیں پہنچے ہوئے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا

أَنْ لَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

کہ ہر گز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے



وَلَنْ نُعْجزَهُ هَرَبًا ۝۱۲ وَأَنَا لَسَا

اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهِ ۝۱۳ فَمَنْ يُّؤْمِنُ

ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۴

ایمان لائے اسے نہ کسی کی کا خوف نہ زیادتی کا

وَاَنَا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۵

تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ

اور رہے ظالم وہ جہنم کے اندر

حَطَبًا ۝۱۶ وَ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلٰی

ہوتے اور فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی کہ

الطَّرِيقَةِ لَا سَقِيْنَهُمْ مَّاءٌ عَدَقًا ۝۱۷

اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں دافر پانی دیتے

لَنَنْفِتَنَّهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ

کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منحرف

رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۸ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ

پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۹

اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو

وَاِنَّهٗ لَلسَّامِقَامُ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لَبَدًا ۝۲۰ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا

کہ وہ جن اس پر غصہ کے غصہ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی

رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهِ اَحَدًا ۝۲۱ قُلْ اِنِّيْ

بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًا وَلَا رَشَدًا ۝۲۲ قُلْ

تمہارے کسی بُرے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

اِنِّيْ لَنْ يُجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۝۲۳ وَلَنْ

ہر گز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز

اٰجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۴ اِلَّا

اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلَتِهٖ ۝۲۵ وَمَنْ يَّعِصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ



اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

اور اس کے رسول کا علم نہ مانے تو بیشک ان کے لئے جہنم کی آگ ہے

خُلْدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا

جس میں ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے

مَا يُوعَدُونَ فَيَسْمَعُونَ مِّنْ أضعف

جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار

نَاصِرًا ۖ وَ أَقَلُّ عَدَدًا ۖ قُلْ إِنْ

کمزور اور کس کی گنتی کم تم فراؤ میں نہیں

أَدْرِمَنِي أَقْرَبُ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا

يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۖ عَلِيمٌ

میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۖ

جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا

إِلَّا مَن أَرْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے

يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

آگے بچے پہرا مقرر

خَلْفَهُ رَاصِدًا ۖ لَّيَعْلَمَ أَنَّ قَدْ

کردیتا ہے تاکہ دیکھ لے کہ

أَبْلَغُوا رَسُلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا

انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے پاس

لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۖ

سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے





## فضائل سورہ مزمل

سورہ مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْمَزْمَلِ صَلَاتُكَ وَهُوَ عَشِيرَتُكَ وَآيَةُ وَفَاءُكَ كَوْعَلُكَ

سورہ مزمل مکی ہے اس میں تین آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا أَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۝ قُمْ إِلَيْكَ إِلَّا

اے جبرمت مارنے والے رات میں قیام فرما سوا

قَلِيلًا ۝ تَصِفُهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ

کچھ رات کے آدمی رات یا اس سے کچھ

قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب غمخیز کر

تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا

پڑھو بیشک غمخیز ہم تم پر ایک بھاری بات

ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ

ڈالیں کے بیشک رات کا اٹھنا وہ

أَشَدُّ وَطْأً ۝ أَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ

زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبَتَّلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

دور ہو وہ پھرپ کا رب اور بچم کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی

هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے

أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهْلَمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک



لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِييًا ۝۱۲ وَطَعَامًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھرتی آگ اور گھس

ذَاغَصَةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۳ يَوْمَ

پھنٹا کھانا اور درد ناک ظراب جس دن

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ

قرمخراہیں گے زمین اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيرًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا

اور پہاڑ ہوجائیں گے ریت کا ٹیلہ بہتا ہوا ایک ہم نے تمہاری طرف

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۖ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں بھیجے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

أَخَذًا وَبَيَّلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنِ

گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو گے اگر

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷

کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

السَّمَاءُ مُنْفَطِرًا بِهِ ۖ كَانَ وَعْدُهُ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ

ہوکر رہنا پیک یہ نصیحت ہے تو جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹

چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ

پیک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو بھی

مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثُهُ

دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۖ وَاللَّهُ

اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۖ عَلِمَ أَنْ

رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ

لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَأْتِيَكُمْ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا

اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی ہر سے تم پر رجوع فرمائی اب

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۖ عَلِمَ أَنْ

قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ



سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى وَآخَرُونَ

عقرب کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ

زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل

فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

ملاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْرَأُ مَا تَبَسَّرَ

لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو

لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٠

یا اللہ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## فضائل سورہ دھر

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرنا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گنجائش مل جائے گی۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَبْدِئًا وَخَاتَمًا ۚ وَاللَّهُ يَرِي الْقُلُوبَ ۚ

سورہ دھر مبدی ہے اس میں آیتیں آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۚ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

پیدا کیا ملی ہوئی مٹی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ ۖ إِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق ماننا

وَأِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلسِلًا

یا ناشکری کرتا ہے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں



وَأَعْلًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْآبَارَ يَشْرَبُونَ

اور طوق اور بھرتی آگ پھک پھک پھک گے اس جام میں

مَنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا

سے جس کی ملوثی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

اللہ کے نہایت خاص بندے پھک پھک گے اپنے غلوں میں اسے جہاں جہاں بھا کر لے جائیں گے

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

اپنی تمیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

پھل ہوئی ہے اور کھانا کھاتے ہیں اس کی محبت پر

مُسْكِنًا وَيَتِيمًا وَآسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکرگزاری نہیں مانگتے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝

پھک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ وَ

شاد مانی دی اور ان کے مہر پر انہیں جنت اور ربی کپڑے صلہ

حَرِيرًا ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۝ لَا

میں دیئے جنت میں تختوں پر ٹکیے لگائے ہوں گے نہ

يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً

اس میں صوبہ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلَالٌهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝

سائے ان پر پھٹے ہوں گے اور اس کے پچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جوشش کے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شش چاندی کے ساتیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

انمازہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنٌ فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۝ وَ

کی ملوثی اورک کی ہوگی وہ اورک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسیل کہتے ہیں اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ إِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں



رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝۱۹ وَإِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے اور جب

رَأَيْتَ تَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝۲۰

تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ ۝۲۱

ان کے بدن پر ہیں کریم کے سبز کپڑے اور قنادیز کے

وَحُلُوفٌ أَسَاورٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسِقَمُومٌ رَجَبُهُمْ ۝۲۲

اور انہیں چاندی کے نگین پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستی

شَرَابًا طَهُورًا ۝۲۳ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ

شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝۲۴ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝۲۵ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تَطْغَ مِنْهُمْ إِنَّهُمْ أَوْكَفُورًا ۝۲۶ وَادْكُرْ اسْمَ

رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناگہرے کی بات نہ سنا اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بِكُرَّةٍ وَأَصِيلًا ۝۲۷ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝۲۸ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ

کرد اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَأَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝۲۹

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۝۳۰ وَإِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شُنَّا بَدَلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝۳۱ إِنَّ هَذِهِ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں گے شک یہ

تَذَكُّرٌ ۝۳۲ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۳۳

تذکرت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے گے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۳۴ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ

حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے درد ناک

الْإِيمَاءُ

عذاب تیار کر رکھا ہے



## فضائل سورہ نبا

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورہ نبا کہا جاتا ہے۔  
اس سورہ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُورَةُ النَّبَاِ كَيْتُورُ هِي اَرْبَعُونَ اَيَّامًا وَفِيهَا رُكُوعٌ ثَلَاثُونَ

سورہ نبا کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۝۲

یہ آپس میں کا ہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝۴

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝۵ اَلَمْ يُجْعَلِ الْاَرْضُ

بجھ ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

هَٰذَا ۝۶ وَالْجِبَالُ اَوْتَادًا ۝۷ وَخَلَقْنٰكُمْ

کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۝۸ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَ

کو پردہ پوش کیا اور دن کو روز گار کے لیے بنایا اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چٹائیاں چٹیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝۱۳ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَاءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝۱۵ وَ

اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں نافع اور سبزہ اور

جَنَّتِ الْاَفَا ۝۱۶ اِنْ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گئے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيقَاتًا ۝۱۷ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝۱۹

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنْ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا رہتا دور سے پانی کا دھوکہ دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِلظَّالِمِينَ مَأْبًا ۝۲۲

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا



لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

اس میں قزوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنک کا

بَرْدٌ أَوْ لَا شَرَابًا ۚ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا ۚ

مرد نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھول پانی اور دوزخیوں کا جلا پیپ

جَزَاءٌ وَفَاقًا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

جیسے کو تیسرا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۚ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ فَذُوقُوا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چھو کہ ہم

نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۚ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۚ

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۚ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۚ وَ

باغ ہیں اور انور اور اٹھتے جوین والیاں ایک عمر کی اور

كَأْسًا دِهَاقًا ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

چمکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كَذِبًا ۚ جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۚ

جھٹانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُومُ

ہے رُحمن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۚ لَا يَتَكَلَّمُونَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے (صف) باندھے کوئی نہ بول سکے گا

إِلَّا مَن أٰذَنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ

مگر جسے رُحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهِ مَآبًا ۚ اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۙ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَوْمَ يُنْظَرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهٗ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَيَقُولُ الْكَافِرُ لِيَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ

اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔



## فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائیگا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بدخواہی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ الضحیٰ کی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبِّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

لے نہ چھوڑا اور نہ مکر وہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر

الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا ۝

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَالِيًّا فَآغَىٰ ۝ فَأَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور مستحق کو نہ

تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

تجھ کو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چچا کر دو



## فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرار الہی کا خزانہ ہے جس سے پڑھنے سے ملے گی دولت سے سالام ہو جاتا ہے اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوئے وقت اس سورت کو یکبار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

## سُورَةُ الْاِنشِرَاحِ بِمَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثِي اَيَّامٍ

سورہ الم نشرح کی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

## اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

## وِزْرًا ۝۲ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

## لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنْ

لے تمہارا ذکر بلندہ کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

## مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝۷

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

## وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

## فضائل سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۱ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوئے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ کُل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

## سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثِي اَيَّامٍ

سورہ تکوثر کی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

## اَلْهٰكُمُ التَّكْوِيْنُ ۝۱ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا



كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جانا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرُونَ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

التَّعِيمِ ۝

پیش ہوگی۔



## فضائل سورۃ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی پچھ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ سَبْتِ الْاِنشَاءِ

سورۃ الکفرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ

تم فرماؤ اے کافر وہ میں پوجتا ہوں



مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ

جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو

مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا

جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو

عَبْدُتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَّا

تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

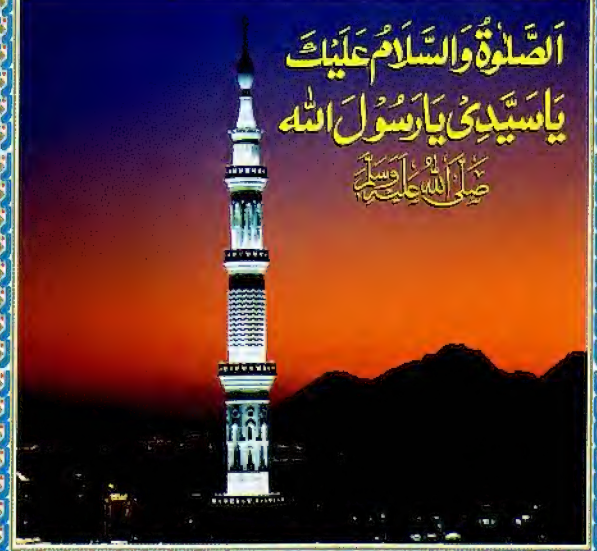
أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ



## فضائل سورۃ الاخلاص

سورۃ اخلاص حب اور فرح حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلاق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ تُؤْتِي اَرْبَعَ اَيَّاتٍ

سورۃ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ

بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی



## فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ فلق مدنی ہے اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے

مَنْ شَرَّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان

شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

## فضائل سورۃ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کر چہرے اور سر سے لے کر پیر تک اور ناگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سادی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سورۃ ناس مدنی ہے اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب

النَّاسِ ۝ إِلَهُ النَّاسِ ۝ مَنْ شَرِّ

لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دیک رہے وہ جو

يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن اور آدمی



## دعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

اِرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَجْعَلْهُ لِيْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لئے

اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَكَرْتَنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْهَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جِهَلْتُ ۝ وَاَرْتُقِنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّا الْيَلَّ وَ

سکھاتا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر دے

اِنَّا التَّهَارُ ۝ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت بنا دے

## نعت شریف

مدینہ منورہ پہنچ کر پڑھنا

فضل رب العلا اور کیا چاہیے

مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو

اس کو روز جزا اور کیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا

حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے

مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

یہ جبین اور ریاض الجنہ کی زمین

اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندر ثنا خوان شاہ ام

عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے



## دعائے وسعت رزق

یہ دعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، مکان کا حسب نشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ، غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب نشاء مال و دولت پائے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا مَنْ يَّيْلُكَ حَوَآيِجَ السَّآئِلِیْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

صَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْأَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمِعَ حَافِظٌ وَجَوَابٌ عَتِیْدٌ وَلِکُلِّ صَامِتٍ

جائے سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بِأَطْنِ مُحِیْطٌ أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِیْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

## الصَّادِقَةُ وَايَادِيكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةُ وَسُلْطَنُكَ وَمُلْكُكَ الدَّآبِرُ

گہائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الطَّيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةٌ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

کنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے سچ اس چیز کے

تَرْزُقْنِيْ الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (صحت) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِیْنَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



دعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلائی و جمالی کر کے اس دعا کر چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ هُوَ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تعجلی سے

أَسْتَغِيثُ فَأَعِثْنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تعجلی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِي يَا كَافِيَ الْغَنَى الْهَمَاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشنے والے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحِيمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ أَسِيرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مُسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعَالَمِينَ هَذَا ظَالِمُ بَبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے، ہذا ظالم تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيثِينَ هَذَا مَهْمُومُكَ بِبَابِكَ يَا

فریاد یوں کے، غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ هَذَا عَاصِيكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِينَ هَذَا مُقَرَّبُكَ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے



يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هَذَا الْخَاطِيُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُنْذِرِينَ هَذَا الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا سامنے والا تیرے در پر ہے اے

رَبِّ الْعَالَمِينَ هَذَا الظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَآمِلَ

پروردگار جہانوں کے۔ ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِينَ هَذَا الْمُسِيءُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے، بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِي يَا قَوْلَا

تیرے در پر ہے، عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيءُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبُّ هَذَا مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

پر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَسْلُوكُ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ هَذَا مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ

بھی مالک کے سوا، میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الدَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّلِيلُ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّيِّمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّيِّمُ اِلَّا الْكَرِيمُ

اور میں ناکس، اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر



الرَّازِقِ هُمَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُنْتَبِ

اور میں ذیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ هُمَوْلَايَ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقَهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانِ الْأَمَانِ عِنْدَ

نگہی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالٍ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَهَيْبَتَهُمَا هُمَوْلَايَ

سوال کرنے اور اگلی ہیبت کے وقت اے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تھمائی اور

ضَغْطَتِهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانِ الْأَمَانِ فِي

نگہی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

إِلَهِي الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّورِ قَصْعَقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا جس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِي الْأَرْضِ الْأَمِنَ شَاءَ اللَّهُ هُمَوْلَايَ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ زُلْزَلَتِ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زُلْزَالُهَا هُمَوْلَايَ الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقَ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ هُمَوْلَايَ الْأَمَانِ

جب بھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ يَوْمَ تَطْوَى السَّمَاءُ كُلِّي السَّجَلِ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قابلہ

بَلَكْتُبُ هُمَوْلَايَ الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو



وَبَرِّزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ إِلَهِي الْأَمَانِ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

يَقُولُ الْكَافِرُ لَيْسَتَنِي كُنْتُ مُرَابِّاً ۝ إِلَهِي

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِلَهِي الْأَمَانِ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ يَوْمَ يَنَادِ الْمُنَادُ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

أَيُّنَ الْعَاصُونَ وَآيُنَ الْمُتَذَبِّبُونَ ۝ لَيْسَ الْخَافِقُونَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَلَيْسَ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ ۝ أَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّي وَعَلَانِيَتِي ۝ فَاقْبَلْ عِذَّتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاعْطِنِي سَوَالِي ۝ إِلَهِي آهٌ مِنْ كَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ انہوں گناہوں کی کثرت

الذُّنُوبِ وَالْعُصْيَانِ آهٌ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلُمِ وَ

سے اور نافرمانی سے ، انہوں ظلم اور

الْجَفَاءِ آهٌ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ ۝ آهٌ مِنَ النَّفْسِ

بدی کی کثرت سے ، انہوں نفس امارہ سے انہوں اس نفس پر

الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَىٰ آهٌ مِنَ الْهَوَىٰ آهٌ مِنَ الْهَوَىٰ

جو خواہشات کا پجاری ہے انہوں خواہش نفسانی پر انہوں خواہش نفسانی پر

آهٌ مِنَ الْهَوَىٰ آغَثْنِي يَا مُغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ

انہوں خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کی

حَالِي ۝ إِلَهِي إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنُوبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

الْمُجْرِمُ الْمَخْطِئُ أَجَرْنِي مِنَ النَّارِ يَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِيرٌ يَا مُجِيرٌ يَا مُجِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ اٰتِ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرَحُّمَنِي فَإِنَّتَ أَهْلٌ ۝ وَإِنْ تَعَذَّبْنِي

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے



فَاَنَا أَهْلٌ فَأَرْحَمَنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر آپ کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے

الرَّحِمِينَ ○

رحم کرنے والوں سے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر پڑھیں اس

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ

اِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مثنیٰ کے بجائے مثن کے

بعد ان ساتوں کے نام لے لیں۔

دُعَا صَدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یہ دعا خلیفہ اول امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

خُذْ بِطُفْلِكَ يَا إِلَهِي مَنْ لَكَ زَادٌ قَلِيلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُقْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَا قِيَّ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ

مقلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِي يَا إِلَهِي لَيْسَ لِي خَيْرٌ أَعْمَلُ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سَوْءُ أَعْمَالٍ كَثِيرٌ زَادٌ طَاعَاتِي قَلِيلٌ

برے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں



مِنْهُ عَصِيَانٌ وَنَسِيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول مرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَأَعْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے

إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار ، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارِ أَبْرِدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْحَلِيلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا غلیل کے لیے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَا تُعَدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لا تعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَأَصْفِرِ الصَّفْرَ الْجَبِيلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِنْ خَافٍ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيُ الْوَسْطَى وَالْمُنَادِيُ جَبْرِيلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِي أَنْتَ وَافِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نَعْمَ الْوَكِيلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ الرَّحِيمِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشے والا ہے

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُكْنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

آيْنَ مُوسَى آيْنَ عِيسَى آيْنَ يَحْيَى آيْنَ نُوحٍ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں میں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

أَنْتَ يَا صَدِيقُ عَاصٍ تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْحَبِيلِ

تو اے گنہگار صدیق تو بہر خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں



## آیہ الکرسی

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیہ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریادری کرے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا

اس کے یہاں سفارش کرے ہے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بَشَىءٌ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی

كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے

يُودُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا





# الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ



## وظیفہ شش قفل

عام زبان میں نالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بناء پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سو تے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنا حاصل ہوتا ہے، ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سو تے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

## قفل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ يُكَلِّمُ شَيْءٌ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جانتے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا رَحْمَةَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللَّهُ أَجْمَعِينَ

کے اور ان کی سب آل پر

## قفل دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْخَالِقِ

اللہ کے نام سے شروع پیدا کرنے والے چاہنے

الْعَلِيِّ الَّذِي لَيْسَ كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ



الْفَتْاحُ الْعَلِيُّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

### قفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيِّ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَفِيُّ الْقَدِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

### قفل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب بخشش

الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

### قفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيِّ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے، اور وہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْخَبِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

### قفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب

الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

بخشنے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ فَإِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ

هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے



## وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔

## الْهَيْكَلُ الْأَوَّلُ (۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پگھلتی اس کو ادھ

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور نہ نیند۔ واسطے اس کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ علم اس کے۔ کہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے۔ اور نہیں گھبراتے ساتھ کسی

بَشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

چیز کے علم اس کے۔ مگر بختا وہ چاہے سالیہ ہے کرسی اس کی

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا۔

## الْهَيْكَلُ الثَّانِي (۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب



قَالَتْ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے تیرے جو

فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ

کچھ کہ حق پید میرے کے ہے۔ آزاد کر کے قبول کر مجھ سے یقیناً تو ہی سننے

الْسَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

والا جاننے والا ہے۔ عادت اس کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا أَقِمِ الصَّلَاةَ

اپنے سے اور نہ پادے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیر، قائم کر نماز

لِدُلُوكَ الشَّمْسِ إِلَى عَسْقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیرے رات کے ٹلک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنْ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمِنَ اللَّيْلِ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو

فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ

پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شب ہے یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار

رَبِّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِي

تیرا مقام محمود میں اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صَدَقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صَدَقٍ

داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور

وَأَجْعَلْنِي مِّنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا

کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

الْهِيكَلُ الثَّالِثُ (۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِزِّنِي بِالنَّفْسِ بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَمِنْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُولِ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور مسلمان ہر ایک

كُلٌّ أَمِنْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں کے

لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا

نہیں جدا کرتے ہیں درمیان کسی کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا

اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعًا لَّهَا مَا كَسَبَتْ وَ

تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر اس



عَلَيْهِمَا مَا اكْتَسَبْتَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا

کے ہے جو کیا اس نے اے رب ہمارے مت پڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا

خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ

مَا لَاطَاقَةٌ لَدَيْهِ وَعَافِ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ

چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

تو ہے دوست اور ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

الْحَيْكَلُ الرَّابِعُ (۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا

كَانَ رَهْوَاقًا يُنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا

گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَلَا يَزِيدُ

شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا

الظَّالِمِينَ ۖ الْآخِسَارَ ۚ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى

ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم

الْإِنْسَانَ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ

اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اٹھا اور جب لگتی

الشَّرُّ كَانَ يَؤُوسًا ۚ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ

ہے اس کو برائی ہوتا ہے، ناامید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ

اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ

سَبِيلًا ۚ وَيَسْأَلُكَ عَنِ الرُّوحِ قُلْ

پانے والا ہے راہ کو۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے کہہ

الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ

روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

الْعِلْمُ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

علم سے مگر تھوڑا۔



## الْهِكَلُ الْخَامِسُ (۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعْيِدْ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ

اے رب میرے تحقیق ست ہوئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا

شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَاكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّیْ

اور نہ تھا بچ پکار نے تیرے کے اے رب میرے بے نصیب۔ اور تحقیق میں

خَفْتُ الْمَوَالِیْ مِنْ وَّرَآئِیْ وَكَانَتْ اُمْرَاتِیْ

ڈرتا ہوں داروں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری بانجھ

عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝ یَرْثِیْ وَ

پس بخش واسطے میرے اپنے پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا

یَرِثُ مِنْ اِلٰی یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

اور وارث ہو اولاد یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُوْلُهُ الرَّیُّ بِالْحَقِّ تَلْحَنُ

البتہ تحقیق سچ دکھایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل

السَّجْدِ الْحَرَامِ اِنْ شَاءَ اللَّهُ اٰمِنٌ ۝ لَا

ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منہ واپس

مُحَلِّقَیْنِ رُءُوسَکُمْ وَمُقَجِّرَیْنِ لَا

ہوئے سروں ایڑوں کو اور کتر واپس ہوئے نہ

تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِیْبًا ۝

دورے اس کے فتح نزدیک

## الْهِكَلُ السَّادِسُ (۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعْيِدْ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اَوْحِیْ اِلَیْ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَهْدِیْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے



إِلَى الرُّشْدِ قَامَتَابِهِ وَلَنْ تَشْرِكَ

طرف بھلائی کی ہیں ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک

بِرَبِّنَا أَحَدًا وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا

لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَإِنَّهُ كَانَ

نہیں پکڑی اس نے جوڑو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ

ہے و قوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

الْهِمَّكَ السَّابِعُ (۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أَعْيَذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ وَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

إِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ

محققین نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دیں تجھ کو

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۚ وَمَا هُوَ إِلَّا

البتہ دیوانہ ہے اور نہیں وہ مگر نصیحت

ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۚ

واسطے جہانوں کے





## فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوئی ہیں بہت ہی موثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کئے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دست غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا۔ تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدان جنگ میں ہونو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا۔ تو عافیت سے اسے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

## دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِیْمِ الْحَكِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْقَوِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مدد دہ فاعل والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْودُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِيطِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمہیان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُهَيِّمِ الْمُمِيتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرینوالا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا تمہیان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر و ناظر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نرم دہار بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَرْهَانَ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّيِّعِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّاتِرِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (پھیلنے والا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْكَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بڑا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پردہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقِيَمَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دہلیز اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبَرِيَّاتِ وَالْجَبَرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عظیم کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پردہ عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پردہ بڑا مہربان



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ قَرِيبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غریبوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غریبوں کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصُّبُورِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے صبر دینے والا عیب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ السَّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمَخْصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفْرَانِ الْمُسْتَعَانَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جائے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغَفَرِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمَلِكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمَصْرُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو شرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَعْوِ وَالنَّعْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْصُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصود

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَدَمُ صَفِي اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَبِيُّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نبی (مہراز) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہیں



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسْمَعِيلُ ذِي سُلَيْمٍ اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسماعیل اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَىٰ كَلِيمٍ اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (مکالم) ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَتُهُ اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَىٰ رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَلَوْ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهِ وَزَيْنَتُهُ فَرَشَهُ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدَنَا وَسَدَنَنَا وَشَفِيعَنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيبَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

أَصْحَابِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

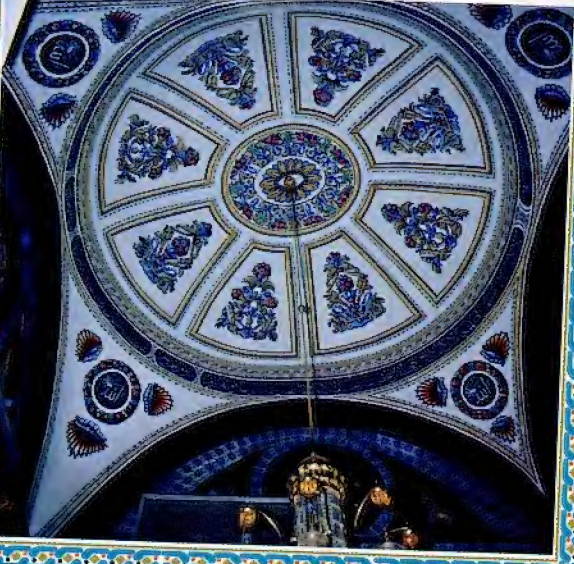
تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي

(اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ

فرماں بردار بنا اور نیکو کا رول میں شامل فرما۔





## نعت رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ  
 ملے آپ کی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ  
 ہمیشہ آپ کے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ  
 مدینہ سے جدائی ہو کبھی نہ یا رسول اللہ ﷺ  
 میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپ کے در پر ﷺ  
 یہی ہے آرزو میری دیرینہ یا رسول اللہ ﷺ  
 مجھے صحت عطا کر دیجئے حسنین کریمین کا صدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 یہی ہے میری صحت کا مہینہ یا رسول اللہ ﷺ  
 ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ  
 ملے آپ کی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

## روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

نبی پاک محمد مصطفیٰ محبوب رب کریم حبیب کبیر یا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور  
 حاضری نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اور بڑے ہی ادب و احترام سے اور خشوع  
 و خضوع کے ساتھ کیجئے۔

یاد رہے کہ بس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہی اللہ تبارک و تعالیٰ رحمن و رحیم کی  
 ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ وسلم  
 کو دنیا میں بھیج کر ہمیں اپنا احسان یاد کروایا ہے۔

جب اللہ کریم ایمان والوں سے راضی ہوا تو اللہ کریم نے ایمان والوں کو درود  
 و سلام پڑھنے کا انعام اس تکرار کیساتھ فرمایا کہ میں خود اور میرے فرشتے پڑھتے ہیں  
 تاکہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا صرف تصور اور اندازہ کرنے کی کوشش  
 کریں کہ اس سے بڑا انعام ہمارے لیے کیا ہو سکتا ہے۔

آئیے ہم سب اللہ کریم کی نعمت عظمیٰ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے  
 اللہ کریم کا شکر ادا کریں اور اس کا انعام اور حکم کا حق ادا کرتے ہوئے وجد اور سرور  
 کے ساتھ درود و سلام والہانہ انداز سے پڑھیں۔

در حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور زیارت کرنے والے کے لیے  
 رحمت للعالمین اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار یہ کہہ کر فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کے لیے  
 میرے شفاعت واجب ہوگئی۔

ہماری جان، مال، ماں باپ، آباء و اجداد، اہل عیال اور آل اولاد نبی پاک محمد  
 مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ وسلم پر قربان جائے کیسے کریم ہیں اور زیارت کرنے والے غمزدہ



ڈرے ہوئے اور سہے ہوئے حاضری دینے والے کیلئے کتنی بڑی خوشخبری کہ اپنی شفاعت کے واجب ہونے کا فرمان جاری کر رہے ہیں۔

مدینہ منورہ کا سفر ہم جہاں سے بھی شروع کریں ارادہ کرتے ہی دل قابو میں نہیں رہتا کیونکہ یقین ہے کہ بھنگی ہوئی انسانیت کو ہدایت، بے آسروں کو آسراء، ڈوبتوں کو سہارا گہ کاروں کو شفیق اہلذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور عاشقوں کی منزل یہیں ملنے والی ہیں۔

ڈر، محبت اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ جب زبان بھی درود و سلام پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے تو آقا رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو قریب پاتی ہے۔ اور یہی سبب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے انعام و اکرام کا۔

آنسوؤں کی لڑی اور درود و سلام کا درود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا سبب بنتا ہے۔ اللہ ذکرے کہ درود و سلام ہماری بس نرس میں بس جائے۔

درود شریف پڑھنے کے ان گنت لائقہ و فائدے ہیں جن میں سے صرف کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ درود شریف پڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے وظیفے کو دہرانے کی عادت حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ اول و آخر درود شریف سے دعا کی قبولیت ۳۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ۵۔ گناہوں کی بخشش

۶۔ درجات میں بلندی ۷۔ کسی کا محتاج نہ ہونا

۸۔ حاجتوں کا پورا ہونا ۹۔ غیبی امداد

۱۰۔ جنت کی کنجی ۱۱۔ رب کی رضا

## نعت شریف

نعتیں بائٹا جس سمت وہ ڈیشان گیا ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا میرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ نا کام تنہا ہی رہی ہائے وہ دل جو ترے در سے پرار مان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام اللہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی نجد پوکھ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے آگئی پناہ آج مدد مانگ ان سے پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو دے بیچے

تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا



## نعت شریف

عاصیوں کو در تہار ا مل گیا بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا  
فصل رب سے پھر کی کس بات کی مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا  
کشف راز من رانی یوں ہوا تم ملے تو حق تعالیٰ مل گیا  
بے خودی ہے باعث کشف حجاب مل گیا ملنے کا رستہ مل گیا  
ان کے درنے سب سے مستغنی کیا بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا  
ناخدائی کے لئے آئے حضور صلی اللہ تعالیٰ وسلم ڈوبتوں کو سہارا مل گیا  
دونوں عالم سے مجھے کیوں کھو دیا نفس خود مطلب تجھے کیا مل گیا  
آنکھیں پر نم ہو گئیں سر تھگ گیا جب ترافش کف پائل گیا  
خلد کیسا کیا چمن کس کا وطن مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا  
ہے محبت کس قدر نام خدا نام حق سے نام والا مل گیا  
ان کے طالب نے جو چاہا پایا ان کے ساکن نے جو مانگا مل گیا  
تیرے در کے کلڑے ہیں اور میں غریب مجھ کو روزی کا ٹھکانا مل گیا

اے حسن فروں میں جاںیں جناب  
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

## کے

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو  
یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو  
یا الہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات  
یا الہی جب پڑے محشر میں شور دار دیگر  
یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے  
یا الہی سرد مہری پر ہو جب نور شید حشر  
یا الہی گری محشر سے جب بھگتیں بن  
یا الہی نامہ اعمال جب کھٹکے لیکن  
یا الہی جب ہیں آنسو حجاب جرم میں  
یا الہی جب حجاب خندہ بیجاڑ لائے  
یا الہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں  
یا الہی جب چلوں تار یک لہو پل صراط  
یا الہی جب سر شمشیر پر چلیں اپڑے  
یا الہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں  
یا الہی جب رخصا خواب گراں سے سر اٹھٹا  
دولت بیدار عشق مصطفیٰ کا ساتھ ہو!



# سلام

ارامی حیات فاضل بریلی علیہ السلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
شبِ اسری کے دوا پہ دوا پہ دوا  
فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود  
خلق کے دادرس سب کے فریادرس  
مجھ سے بھیجیں کی دولت پہ لاکھوں درود  
رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود  
ہم غیبوں کے آقا پہ بے حد درود  
جس کے ماتھے شفاعت کا سہارا  
جس کے سجدہ کو عذابِ کعبہ جھکی  
جس طرف اٹھ گئی دم میں آگیا  
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے  
اس کی پیاری مضاحت پہ بچہ درود  
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کو دیا  
ٹوہ کے چشمہ لہریں دریا بہریں  
بھین بھینی ہمت پر ہکتے درود  
ان کے پر نام و نسبت پہ نامی درود  
ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود  
تیرے سب دوستوں کے طفیل لے خدا  
میرے استاد مالِ باپ بھائی بہن  
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں  
کاش خشر میں جب ان کی آمد ہو اور

مجھ سے خدمت کے قدری کہیں پاں رضا  
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

# درود تاج شریف

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا بیج ہے اور یہ عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و تلیف ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنادینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائیِ قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۰۷ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرفِ زیارت سے شرف ہوگا۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبَرَقِ وَالْعِلْمِ دَافِعِ

تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے

الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ الْإِلَهِي بِرَأْسِهِ

سے بلا، وبا قحط مرض اور دکھ دور ہوتا ہے۔ آپ کا نام

مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنفُوشٌ فِي لَوْحٍ وَقَلَمٍ

نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِجَسَدِهِ مُقَدَّسٌ مَعْطَرٌ

آپ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار

مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسٌ لِّلضَّحَى

پاکیزہ اور خالص کعبہ اور حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب

بَدْرٌ لِّلدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفٌ

اندھیری رات کے مہتاب ہندیاں کے صدر نشین، راہ ہدایت کے نور، خلوقات کی

الْوَرَى مَصَابِحُ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشِّيمِ

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک،

شَفِيعِ الْأُمَمِ بِصَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ

امتوں کے بخشانے والے، بخشش و کرم سے موصوف ہیں،

وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَقُ

اللہ آپ کا نگہبان، جبریل علیہ السلام آپ کے خدمت گزار، براق

مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى

آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہی

مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَ

آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور

الْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ

مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے، اور مقصود آپ کو حاصل ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ

آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، نگہ کاروں کے

الْمُذْنِبِينَ أَنْبِيسُ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةٍ

بخشانے والے، مسافروں کے مٹھوار، دنیا جہان

لِلْعَالَمِينَ رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ مُرَادٌ

کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں

الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ سِرَاجٌ

کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ خدا پر



السَّالِكِينَ بِمَصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ ۚ حُجَّةُ الْفُقَرَاءِ

چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے رہنما، محتاجوں غریبوں اور

وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينَ ۚ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ

مکینوں سے محبت رکھنے والے، جن وائس کے سردار، حرمین کے

الْحَرَمَيْنِ ۚ إِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ ۚ وَسَيِّدُ تَنَافِي

نبیاء، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ ۚ صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ ۚ مُجُوبُ

ہمارے وسیلہ ہیں، وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ

دو مشرقوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي

جد امجد اور ہمارے اور تمام جن وائس کے آقا ہیں یعنی

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ مَن

ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللَّهُ يَلِيهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلَوَاتُ

نور ہیں اسے نور جمال محمد ﷺ کے مشتاقوں کے مشتاقوں آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَامُ تَسْلِيمًا

آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجے کا حق ہے۔

## درود لکھی

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک امرتہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ، اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنادے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح و ارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کے بعد امرتہ اس درود پاک کا و در اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بدسلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُرِّ حَمَّةِ اللَّهِ

آل پر بیشمار اپنی رحمت کے برابر درود و سلام نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَمْرٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ فَضْلِ اللَّهِ

آل پر بیشمار اپنے فضل کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُخْلِ اللَّهِ

آل پر بیشمار اپنی مخلوقات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللَّهِ

پر بیشمار اپنی معلومات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ

آل پر بیشمار اپنے کلمات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كِسْمِ اللَّهِ

پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ حُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ

آل پر کلام اللہ کے حروف کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ قَطْرَةِ الْأَمْطَارِ

آل پر بارشوں کے قطرہوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ أَوْ رَاقِ الشَّجَارِ

آل پر درختوں کے چھن کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دَرَمِلِ الْفَقَارِ

آل پر صحراؤں کی ریت (وڑوں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِمَا خَلَقَ فِي الْبَحَارِ

آل پر بھار اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِ الْجُودِ الْبِتَّارِ

پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

آل پر بھار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ

کی آل پر بھار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے

مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِمَنْ صَلَّ عَلَيْهِ

آل پر بھار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِمَنْ لَحِصِلَ عَلَيْهِ

بھار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُعْدٌ دِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

آلی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنْجُومِ السَّمَوَاتِ

آسمانوں کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

آلی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور آپ ﷺ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتُهُ وَ

نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں اور

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ

نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں

الْمُرْسَلِينَ وَأَمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْعُرَى

کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں،

الْمُحْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کے رہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے، (مہین) ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

محمد ﷺ پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ

اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحمت کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ط وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اور حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا ط

ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے





## درود ابراہیمی

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن جحرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

## درود خضریٰ

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمولات میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیہ محمد چورانی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

صحابہ پر سلام اور درود بھیج



## درد ہزارہ

درد ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درد ہے کیوں کہ اس درد سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درد زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور کثیر ہے لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درد روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو چالیس پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درد پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روزا سے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درد خاندانِ پشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درد بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

## درد نعمت عظمیٰ

یہ درد شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درد شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ ولی اللہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علی اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درد کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درد شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درد پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پر درد برکت اور سلام بھیج



## درود امام بوسیری

یہ حضرت امام بوسیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نواز جائے گا۔ دراصل اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

## درود ناریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے۔ اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے گا اس پر وہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کامل ہو اور آپ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهٖ الْعُقَدَ وَتَنْفَرُجُ بِهٖ الْكُرْبَ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور

تُقْضٰی بِهٖ الْخَوَاتِبُ وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحَسَنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَقٰی الْغَمَامُ بِوَجْهٍ

اور خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكُرْبِمِ وَعَلٰی اِلٰهٍ وَاَصْحَابِهٖ فِی كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لِمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ دِكْلٍ مَّعْلُومٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

اے اللہ اے اللہ اے اللہ

## درود تنجینا

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

اِی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ

یہ ایسی رحمت و برکت نازل فرما جن سے

جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضٰی لَنَا بِهَا

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے



جَمِيعَ الْحَاجَّاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعَنَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پہنچیں ہوں اور

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

انجامیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

تحقیق ہماری دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا

وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَّاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ

اور ہماری حاجتوں کو برلائے والا اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والا

وَيَا دَافِعَ الْبَلَايَاتِ وَيَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ

اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والا میری

أَعِثْنِي أَعِثْنِي يَا إِلَهِي

مدد فرما اور اے اپنے حضور تک رسائی دے میری عرض قبول

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرما الہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود مانی

درود مانی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان



وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَصَلَّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلَّ عَلَىٰ كُلِّ الْمَلَائِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وثر اے واحد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

بے نیاز جیسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

### درود خمسہ

عزت کی زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا درود سب سے اعلیٰ اور موثر ہے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر قسم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی و راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دارخانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تجویز القاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّيَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوة بھیج جتنی کہ چھٹی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

جتنی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَتَّبِعِي الصَّلَاةَ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے



## درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ (۵۱۱) مرتبہ یا (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ (۱۱۱) مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کا آسان ہو جائیں گے۔ (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُعَدِّنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَإِلَيْهِ وَبَارِكْ

جو جود و کرم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

## درود مقدس

درود مقدس دین دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا اور خدا میں کمی جی اور غفلت روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھماک کے برابر کیوں نہ ہوں اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا وارتقیر کی منزلیں یعنی مگر کبیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مشعل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ اقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَفْعَالِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور افعال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ

اور اصحاب کے وسیلہ سے یا الہی

بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن

وَبَرَكَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(بطن) شہم برکت اور بیعت



وَبَرَاءَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

اور بھلی کے وسیلہ سے یا الہی

بِحُرْمَةِ تَوْلَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعْبُدِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تولد (پیدائش) اور تعبد

مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(عبادت کرنا) اور تہجد کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثِمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف اور ثواب اور ثمال (خصائل) کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال

وَجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جمال اور بزرگی اور جہت

وَرَجْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَعِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جعد (گہوے) مبارک کے وسیلہ سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا

کے حسن اور حسنات (نیکیاں) اور

مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِنَا

عزت اور حالت مبارکہ اور

مُحَمَّدٍ وَحُلِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ شریف کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِنَا

اخلاق اور خلقت اور خطبات

مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

د خیرات کے وسیلہ سے

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ

و دیانت داری اور دولت و درجات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درجات و دعا کے وسیلہ سے



صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک

وَذِكْرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ذوق (عبادت) کے وسیلہ مبارک سے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوحِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک

مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ سَيِّدِنَا

دراں مبارک و رزق رفیق (رفاقت)

مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ سَيِّدِنَا

و رضا (خوشنودی) کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهْرَةِ

زہد و زہادۃ زہرۃ (خوشی سے کھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور زینت کے وسیلہ سے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُتَّةِ

سیادت (سردار) و سعادت اور سنت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ

اور اسرار و سلاحتی کے وسیلہ سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

شَرِّعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

شریعت شرف (بزرگی) اور شوق

وَشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَادِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و خوشی مبارک کے وسیلہ سے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صَدَقِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَوَاتِ

صداقت و صوم (روزہ) و برکات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صفا (سقرائی) کے وسیلہ سے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ سَيِّدِنَا

یا اہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی



مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ

ضیاء (روشنی) و ضمیر و تہسم مبارک

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضِيَاوِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ضیافت (مہمان نوازی) کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ سَيِّدِنَا

طلعت (چمک) و طہارت (پاکیزگی) و پاکی

مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِنَا

اور طریقہ (سنت) اور طواف مبارک کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ

کی پہری کے ظاہری ظہور و ظل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَفَرِ

(وسایہ مبارکہ جو تمام عالم پر ہے)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَةِ

اور ظفر (کامیابی) کے وسیلہ سے یا الہی

عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَرَفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عشق و عرفان و علم مبارک و

وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ

تعلق اور عون (امداد) کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ عُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَغَرِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ سَيِّدِنَا

کے عجائب اور غرائب اور غیرت

مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور غنیمت کے وسیلہ سے

يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور قدر اور قناعت (توکل) اور قوت کے وسیلہ سے

صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے



وَفَقْرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفِرَاقُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فقر اور فراق اور فضل مبارک

وَفَضْلُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضیلت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَكَشْفُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَاسَةُ سَيِّدِنَا

کے کلام مبارک اور کشف اور کیاست

مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةُ سَيِّدِنَا

(ذہانت) اور کتابت اور کنیت کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَاءُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَاةُ

کی شب بیداری لقاء رب (ملاقات)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

لباقت (صلابت) کے وسیلہ سے

وَمَعْرَاجُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدَاتُ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحَظَةُ

کی معراج اور مجاہدات (عبادت و ریاضت میں شقت اٹھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مشاہدات اور ملاحظہ مساحت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيرُ سَيِّدِنَا

کے نور اور نوال (جود و سخا)

مُحَمَّدٍ وَنَفِيرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نفرت اور ندا کے وسیلہ سے

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ وُدِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَقَاءُ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوُجُودُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةُ

کی محبت اور وقاء (حفاظت)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اور وجود مبارک اور ودیعت کے وسیلہ سے

هَمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهْدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الہی ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم



وَهْدِيَّة سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

کی بہت اور ہدایت اور ہدیہ کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ يُتَمَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرَ سَيِّدِنَا

یا الہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتمام اور سہولت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

کے وسیلہ سے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ درود سلام

وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي اللُّوحِ وَ

نازل ہوں آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر لوح محفوظ

الْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

میں لکھے ہوئے عدد کے برابر ہر دن اور رات کی

مَحِيًّا أَلْفَ أَلْفِ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةً إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ

ہر گھڑی اور ہر سانس میں کڑوروں کڑور قیامت تک

إِلَّا أَنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سن لو بیشک اللہ کے دہلیوں پر نہ کوئی خوف ہے نہ کچھ غم

يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ (سب سے زیادہ رحم کرنے والے)

## درود اکبر

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمتہ اللہ علیہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ  
جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک و صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے  
اور پاک و صاف جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ  
یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بخشور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل  
و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ  
کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سورہ ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح و وظیفہ  
کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آل حضور پر نور صلی اللہ علیہ  
وسلم سے شرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز، حج گاہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے  
بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدار و مصیبت حق سے بھی  
مشرف ہوتا رہے گا اور نبی اور نبوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حبیب اللہ کے



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیل اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيبِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے قریبی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حاضر ہونے والے بارگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برہان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا أَرْسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمُعَازِجِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب تاج اور معراج کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب حوض کوثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّعْمَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب نعمت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبَوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی مدینہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حرم والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی عرب کے رہنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حجاز والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الشَّامِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی شام والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّكِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی پاک

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمِيِّ

دروود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی مہربان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پر تیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْطَفِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرَابِطِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّائِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَتْرَهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمارازوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَفِطَيْنِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حانظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّلَمِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْحِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْصُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّلَمِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغَبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّيْحَانِ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْلُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَنَبِّئِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبْدِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مریضوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاقِزِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمِلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَايِدِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاحِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّبَعِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضْلِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَوِّبِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَابِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبُّوبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَرَقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تو معلموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَفْسِرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلٰی

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبٰذِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَسْعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سنبھالنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرَّرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رخصت دلائے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرَحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیک والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُوْلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید دلائے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

يا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاڪِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْکَامِلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْبُوْقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْفُوْظِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حفاظت کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّفِيعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَعِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّصِدِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْزُوْنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غناؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غوثی کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزَلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَدِّلِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں متاڑوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَتَوَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَوِّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ حوٹنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجرین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنفِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاظِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّؤُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنُونِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَُرْضِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَسِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوجیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب



بَدَّلْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

إِذَا أَحْضَلْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھولے جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَبْدَلْتَ اللَّهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتَ اللَّهُمَّ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا أَقْضَيْتَ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أَرْفَعْتَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّفُوسِ إِذَا رُؤِجَتْ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفوس کے جب ملائے جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْآمِينَ عَلَى وَحْيِكَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلَاةَ لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بے حد اور بے انتہا یا الہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت اور سلام بھیج یا الہی درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ أَضَاعَ مَا صَلَّيَ عَلَيْهِ جَمِيعُ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

أَضَاعَ مَضَاعَةً أَلْفَ أَلْفِ أَلْفٍ فِي أَلْفِ

دگنا دگنا کئی لاکھ اور

أَلْفٍ وَصَلَّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنی ہر چیز کے جو سچ دنیا

وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی



وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

رسولوں کے اور پیشوا پر پیہرگادوں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کی اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ

اور رسول پر دروگر جہانوں کیا اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَخْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کرانہ کاتبین کے یا الہی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيَ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوف اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

خج زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور مبعوث اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیل اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو مہر نبیوں کے ہیں



فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِأَسْتَاذِي

سچ خواب کے ادویہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

میرے اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتُجَيِّرَنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلَامَ تَسْلِيمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے



درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ  
بھگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔



صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ أَكْرَمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكُ وَسَلَّمُ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ



# الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

## درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم ﷺ کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطے سے اللہ کے حضور بیماری کی تسخیر کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَى آلِهِ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلَامٌ

پر اور سلامتی

## درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوال لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسات شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اس درود کو قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بَعْدَ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق



## درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کی حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روانگی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ امرتہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیر گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شریطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۴۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا و اقرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ الْحَبِيبِ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

## درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل و کجیل کو اسی طرح دھو دلاتا ہے اس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمَةً وَسَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج اور ابدی درود بھیج سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَى حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّكَ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں



## درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی سفارش کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کرے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو شہ جنت بنادے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روجوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوَةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روجوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِی الصُّوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرَّیَاضِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَهْلَ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے



### درود حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے لیے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَأَصْحَابُكَ يَا حَبِيبُ اللَّهِ

اور صحابہ پر بھی درود سلام ہو۔

### درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و کرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ ۱۰۰ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا۔ تو اس سے دنیا آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ آلِهِ

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور سلامتی نازل فرما

درود شریف

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو ان پر

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو ان پر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْمَاءُ حُضُورِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ وَتَسْلِيمِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

هُوَ قُطْبُ الَّذِي لَا قُطْبَ إِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَائِدِ  
جِيلَانِي هُوَ الْغَوْثُ الَّذِي لَا غَوْثَ إِلَّا هُوَ

سَيِّدٌ	مَوْلِدٌ	كَرِيمٌ	عَظِيمٌ	شَرِيفٌ	ظَرِيفٌ	إِمَامٌ
مُؤْمِنٌ	مُهَيِّمٌ	سَالِكٌ	صَالِحٌ	مُنْعَمٌ	مُكْرَمٌ	
طَيِّبٌ	مُطَيِّبٌ	جَوَادٌ	مُرَوَّادٌ	صَائِمٌ	قَائِمٌ	عَائِدٌ
زَاهِدٌ	سَالِحٌ	وَالِدٌ	مَلِجٌ	وَالِدٌ	مَلِجٌ	
جَبَّارٌ	خَفِيُّ	وَالِدٌ	وَالِدٌ	وَالِدٌ	وَالِدٌ	
كَامِلٌ	بَارِدٌ	صَفِيٌّ	شَرِيفٌ	نَقِيُّ	نَقِيُّ	
جَمِيدٌ	نَاصِرٌ	سَعِيدٌ	رَشِيدٌ	مُتَبَيِّنٌ	غَوْثٌ	
قُطْبٌ	نَقِيبٌ	نَجِيبٌ	خَاشِعٌ	خَاضِعٌ	بُرْهَانٌ	
صَاحِبٌ	ثَابِتٌ	وَارِثٌ	وَارِثٌ	بَارِعٌ	فَائِزٌ	لَا تُقَى



رَاسَةٌ	شَامَةٌ	وَلِيٌّ	خَفِيُّ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ
ظَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	مُطِيعٌ	مُجِيبٌ	أَجِيبٌ	شَاهِدٌ
زَائِدٌ	قَائِمٌ	بَصِيرٌ	مُنِيرٌ	سَرِاحٌ	تَاجٌ
مُقَرَّبٌ	مُحَرَّرٌ	خَلِيلٌ	دَلِيلٌ	صَادِقٌ	سُلْطَنٌ
حَسَنِيٌّ	حُسَيْنِيٌّ	حَنِينِيٌّ	شَافِعِيٌّ	عَالِمٌ	حَاكِمٌ
عَادِلٌ	مُعِينٌ	مُسَيِّدٌ	مُصَلِّحٌ	مُفَتِّحٌ	شَاكِرٌ
مَلَكٌ	مَعَادٌ	رَافِعٌ	رَافِعٌ	وَاضِعٌ	حَافِظٌ

وَلَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا  
كَثِيرًا كَثِيرًا يَا رَحْمَتِ الرَّاحِمِينَ





## قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحر معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشق الہی میں مستغرق تھے اور ذات حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقام اصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفان الہی کا گہرنا یا ہے اس کا ایک ایک لفظ بحر حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدہ کا ورد کرے گا وہ بھی اللہ کی معرفت میں رگ جائے گا اور اسے قرب الہی حاصل ہوگا۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کام بے نظیر و پرتاثر قضاے حاجت و حل مشکلات دینی و دنیاوی اور حصول فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص و در اولیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حب الہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلہ دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل و دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔

حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمت دیدار جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتیابی حاصل ہوگی، اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

## قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحَبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ  
فَقُلْتُ لَخَيْرِي نَحْوِي تَعَالِ  
سَعَتٌ وَمَشَتْ لَخَيْرِي فِي كَوْسٍ  
فَهَمْتُ لَسَكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ  
فَقُلْتُ لَسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمَوَا  
يَحَالِي وَلَا خَلَاؤُكُمْ رَحَالِي  
وَهُمْ وَأَوْشَرَبُوا أَنْتُمْ جَنُودِي  
فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِي  
شَرِبْتُمْ فَضْلِي مِنْ بَعْدِ سَكْرَتِي  
مَالِي قَوْمٌ نَعَمَ لِي لَابَابِ جَامِ رَمَالِي  
مَقَامُكُمْ الْعَلَى جَمْعًا وَلَكِنْ  
وَلَا بَلِّغْتُمْ عَلَايَ وَاقْصَالِ  
مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِ  
أَنَا فِي قُرْبِ الْأَقْطَابِ وَحْدِي  
بَصَرُ فَنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ  
أَنَا الْبَارِئُ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخِ  
فَقُلْتُ لَخَيْرِي نَحْوِي تَعَالِ  
كَسَانِي جَلْعَةً بِطَرَارِ عَزْمِ  
وَأَطْلَعْنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمِ  
وَلَا لِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا  
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ  
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ  
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ  
لَدَكْتُ وَأَخَفْتُ بَيْنَ الزَّمَالِ  
لَخَدِمْتُ وَأَنْطَقْتُ مِنْ سِرِّ مَالِي







يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَتَّانُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بَرَّهَانَ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانَ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ غالب

يَا اللَّهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبر دار

يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا فَحِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

يَا اللَّهُ يَا خَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا

شکر کر نیوالوں کے اے اللہ اے خبر رکھنے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ

سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ اے

يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامٌ يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّمٌ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِّدُ

قباض اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے



يَا اللَّهُ يَا قَوِيَّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيَّ يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

یا عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے اے اللہ ہمیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تختیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

کی ہو اور بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى

اور اصحاب پر اور بیٹیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ بِحَبْلِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ





## دعائے قدح معظم

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گا کہ یہ موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اس ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفا یابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن بھوت بلاء جادوؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہمراہان نہایت رحم والا

بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى الَّذِي

اللہ کے نام سے ابتدا جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

اسی کا ہے رُحْن جس کا عرش پر استوی ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجْهَرُ

ان میں ہے اور جو تحت اُڑی میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ اللَّهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ دَائِمُ النِّعَمَاءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دُستوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَى خَلْقِهِ

قاہر مہربانی کرنے والا رُحْن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

يَرْزُقُهُ الْمَعْرُوفُ يُلْطِفُهُ الْعَادِلُ فِي

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا يَخْلُقُهُ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلَيْهِمُ الْعُلَمَاءُ بَصِيرٌ

سب رحیموں سے رحم علماء کا علیم بصیرتوں کا



الْبَصْرَاءُ بَاعَثُ الْأَنْبِيَاءَ صَاحِبِ الْأَوَّلِيَّاتِ

بھیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْبَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور رازق کا

الْأَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدر کا

الْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمُقَهَّرِ وَعَادِلٌ فِي

قادر اور مرکوش پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ

نشر کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا غُفُورٌ رَحِيمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

علم شکور قدیم اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سنے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

علم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالِدَ الْيَمِّ الدَّارِقِ

ظہن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَ

دافع بلہ ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبْغِزُ النَّادِمِينَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے



يَعْفُو الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمُغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِينَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمُعْبُودُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاوِرُ الْعُيُوبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُورٌ رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مُنْكَبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھتی اور درختوں

الزُّمُرُودِ وَالْأَشْجَارِ وَمَذِيرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اکاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والا آسمانوں زمین کا خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْأَمْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والا

عَلَامُ الْغُيُوبِ مُذْهَبُ الْهُمُومِ أَنْتَ

غیوبوں کو جاننے والا غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشِعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور ہتے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شور درختوں کا چھپاتا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو

میں ہے جانتا ہے یا الہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ أَنْ تَغْرُقَ فِي

پھنسے ہیں تو معاف کر دیتا ہے الہی تو وہ ہے

الدُّنُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت



تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہئے بے شک اللہ تمام گناہ

الدُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمُكَذِّبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَالْعَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَأَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَمَظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولانا مجھے دنیا آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

الْمَوْعُودِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

كَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شِبْلَهُ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حِدْلَهُ وَلَا عَدْلَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفْلَهُ وَلَا نَظِيرَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ أَسْأَلُكَ يَا عَزِيزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تُعْزِّرَنِي بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی، نسبت

الْعِظْمَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبْرُوتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم



يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَآكِرُنِي

زیارت سے بہرہ ور فرما جو نہیں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرات اور قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان اے منان اے جلال اور عزت

الْإِكْرَامِ أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ بِنِ دُونِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ أَمَنْتُ بِأَنَّ لَكَ إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ رَحِيمٌ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوگا

رَبَّنَا يَا عِياكَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْتَنِِي مِنْ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَخَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَاجْرِنِي مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی کڑھ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کثادہ حلال پاک رزق دے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ

چیز۔ ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مُقَرَّبٌ لِقَابِ يَاسَرٍ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِي إِنَّ عَفْرَتَكَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

کردے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں



يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءًا وَلَا ت

کی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَابُ بَنِي يَارِبٍ فَلَا يَزِيدُ فِي سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءًا يَارِبُ تَجِدُ مَنْ تَعَذِّبُهُ غَيْرِي

تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اے رحم کرنے والے اور صلوة ہو اللہ کی جو

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

خلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

أَجْبَعِينَ ۝ وَسَلَّمُ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے اے رحم کرنے والے۔

## عہد نامہ

**روایت:** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حبس فسی سبیل اللہ تعالیٰ۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجہیل میں درود کے دفعیہ کے لیے آیت کریمہ والقت ما فیہا وتخلت کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجل فقیہ اس کے لیے حکم کیا کرتے تھے۔ مگر ملکی انگلی سے لکھیں روشناسی سے نہ لکھیں ان روایات سے نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشنے والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ لِيكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

اُمّی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُولٌ فَلَا تَكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

إِنْ تَكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي تُفَرِّبْنِي إِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَكِلُ إِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا ثَوَقِيًّا

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے مجھے روز قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ

تک پورا کرے تو ہر گز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)





## دعائے حل مشکلات

اگر کسی کو کسی قسم کی کوئی مشکل درپیش ہو جسے بیماری مقدمہ یا کسی حاکم یا افسر سے کام ہوا یا قرض یا کوئی ایسی پیچیدہ بیماری مہم یا الجھن ہو جو حل نہ ہو تو وہ مسجد میں جا کر وضو کر کے سجدہ میں رکھ کر دعا پڑھے لیکن دعا کے اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ الْغُرْزَةُ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي تَعْظَفَ بِالْمَجِيدِ وَتَكْذَرُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُنْبِئُنِي الشَّيْبُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمِنَّةِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالتَّكْوِينِ سُبْحَانَ ذِي الْقَوْلِ وَالْحُكْمِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاذِي عَزَّكَ وَعِزَّتِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كَثْرَتِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدَّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّمَنَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرْزُؤٌ وَلَا فَاجِرٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا مانگے اور نہایت عاجزی سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں مراد برآئے گی۔

## ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا پاک ہے وہ ذات جس پر غلبہ نہیں ہے اور جسکے بارے میں اس نے کہا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کے ساتھ مہربانی فرمائی اور پاکیزہ عطا کی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا اپنے علم کے ساتھ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے علاوہ کسی کی بزرگی بیان کرنا مناسب نہیں پاک ہے وہ فضیلت والا ہے اور احسان کرنے والا ہے پاک ہے وہ غلبے والا اور عزت والا پاک ہے وہ تسلط والا اور ذاتی کی باتوں والا ہے جس سے مانگتا ہوں تیرے غلبے کے واسطے سے اور تیرے عرش کے واسطے سے اور تیری رحمت کی انتہا سے اور تیری کتاب اور تیرے اسم اعظم بلند شان اور پختہ کلمات کے واسطے سے جن سے کوئی نیک یا بد کار ذاتی انحراف نہیں کر سکتا اس بات سے کہ وہ درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر۔

## ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ

میں اللہ پر اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

## وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر کے

## وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

خالق اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

## ایمان مجمل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَ

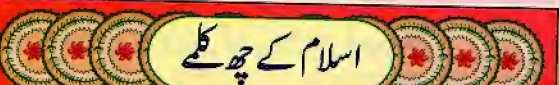
اس اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

## صِفَاتِهِ وَكِبَلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ اِقْرَأْ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

## بِاللِّسَانِ وَتَصَدِّقُ بِالْقَلْبِ

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔



## اَوَّلُ كَلِمَةٍ طَيْبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

## دُوسرے کلمہ شہادۂ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں



وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَآشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تجید سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بَيِّدِ الْخَيْرِ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے۔ معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَا سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَأْر

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیوب کا جاننے والا اور غیوب کو

الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رُكْفِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں



أَنَّ أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بنانا اور بخشش مانگنا ہوں تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ ثَبَّتْ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالسَّمِيمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ وَالْمَعَاصِي

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

فُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ

## قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوسری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے جوانی کے عالم میں وہ امرا اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افادہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتیٰ کہ عزیز واقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہے حتیٰ کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بوسری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوسری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور انکا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۲۶۰ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی لکھا گیا ہے۔ اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر حضور کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ  
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جَيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ  
مَرْجُبَتٍ دَمْعًا جَارِيٍّ مِنْ مَقْلَبَةٍ بِدَمٍ  
أَمْ رَهَبَتِ الرَّيْحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاطِمَةٍ  
وَأَوْ مَضَّ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ اِضْمٍ

**ترجمہ:** کیا تو نے ذوملہم کے ہمایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری آنسو کو خون آلود کیا ہے۔ یا کاطمہ کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں اضم سے بجلی چمکی ہے

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَاهُمَا  
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفْقِي لِهِم

**ترجمہ:** پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ تو آنسو بہاتی ہیں۔ اور تیرے دل کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کرو تو بیہوش ہو جاتا ہے

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ  
مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مَنَّهُ وَمُعْظَمٍ

**ترجمہ:** کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ ایسی محبت پوشیدہ رہ سکتی ہے جو اس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تَبْقِ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ  
وَلَا أَرَقْتَ لَذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

**ترجمہ:** اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ  
بِهِ عَيْنُكَ عُدُولَ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ  
وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ حَظِي عِبْرَةٍ وَضَعِي  
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَلَمِ

**ترجمہ:** پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتا ہے جبکہ تیری محبت پر عادل گواہ یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں اور عشق نے اشک و لاغری کے دو خط تیرے دونوں رخساروں پر گل زد و غم کی طرح ثابت کر دیئے ہیں۔



نَعَمْ سَرَى حَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَأَرْقَى  
وَالْحُبُّ يَغْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

**ترجمہ:** ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا پس اس خیال نے مجھے جگادیا عشق خوشیوں میں رنج و الم لایا یہی کرتا ہے۔ اس شعر کا مطلب ظاہر ہے۔

يَا لَأَعْمَى فِي الْهَوَى الْعُدْوَى مَعْدَرَةٌ  
مِثْلِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلَمْ  
عَدْنُكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ  
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَأْيِي بِمُتَحَبِّمٍ

**ترجمہ:** اے عشق عذر میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔ میرا حال تیرے سوا اوروں تک پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا عیب نمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دور ہو سکتا ہے۔

مُحْضَتْنِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ  
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمَمٍ

**ترجمہ:** تو نے بے غرضانہ نصیحت کی لیکن میں اس کو سن نہیں سکتا کیونکہ عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سننے سے بہرا ہوتا ہے۔

إِنِّي أَتَهَمْتُ لَصَيْحِ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي  
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ مِنِّي نَصْرٍ عَنِ التَّهَمِ  
فَإِنْ أَمَارَتِي بِالسَّوْءِ مَا أَعْطَتْ  
مِنْ جَهْلِهَا بِذَمِّ الشَّيْبِ وَالْهَمِ  
وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَبِيلِ قَرِي  
ضَيْفِ الْمَرِئِ أَسَى غَيْرِ مَحْتَمِ

**ترجمہ:** تحقیق میں نے ناح پیری کو اپنی ملامت میں متہم ٹھہرایا۔ حالانکہ پیری نصیحت میں تہمتوں سے دور تر ہے۔ اس لیے کہ میرے نفس نے جوہدی کا امر کرتا ہے اپنی نادانی سے بالوں کی سپیدی اور کہن سالی کے تذکرے و غلط سے عبرت نہ پکڑی اور نہ نیک عمل سے اس مہمان کی ضیافت کا سامان کیا جو میرے سر پر آئرا دراز حالانکہ اس سے شرم نہ کی گئی۔

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَيْ مَا أَوْقَرُهُ  
كَثَمْتُ سِرًّا أَبَدًا إِلَى مَنَّهُ بِالْكَتَمِ

**ترجمہ:** اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اس مہمان کی توقیر نہ کروں گا تو میں اس راز (موتے سپید) کو جو اس مہمان کے باعث مجھ پر ظاہر ہوا و سہمہ سے چھپا دیتا۔



مَنْ لِي بِرِدِّ جَمَاحٍ مِنْ غَوَايَتِهَا  
كَمَا يُرْدِي جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللَّجْمِ

**ترجمہ:** کیا کوئی شخص میرے لیے اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لگاموں کے ساتھ روکتے ہیں۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمُعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا  
إِنَّ الطَّعَامَ يَقْوِي شَهْوَةَ النَّهْمِ  
وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَجَمَّلَتْ شَيْءٌ عَلَى  
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقَطَّعَتْ يَفْقِطِ

**ترجمہ:** پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دور کرنا طلب نہ کر۔ کیونکہ طعام پانیوں خواہش کو اور زیادہ کر دیتا ہے اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اس کو دودھ پینے پر چھوڑ دیا جائے تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جوان ہوگا اور اگر تو اس سے دودھ چھڑا دے تو چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ  
إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصِمُّ أَوْ يَبْصِمُ

**ترجمہ:** پس تو نفس کو ہوا دہوں سے روک اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب نہ آجائے کیونکہ جب ہوا دہوں کسی پر غالب آجاتی ہے تو اسے مار ڈالتی ہے یا عیب دار بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ  
وَأَنَّ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعَى فَلَا تَبِمِ

**ترجمہ:** اور نفس کی حفاظت کر۔ دراصل حالانکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَنَتْ لَدَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً  
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدِرْ أَنَّ السَّيِّئَ فِي الدَّيْمِ

**ترجمہ:** نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہو اچھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتا ہے۔

وَإِخْشِ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ  
فَرَبَّ مُخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ الدَّخْمِ

**ترجمہ:** اور نفس کے پوشیدہ مکر دلوں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا ہوتے ہیں اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے برتر ہوتی ہے۔

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّامِعَ مِنْ عَيْنٍ تَدَامَتْلَتْ  
مِنَ الْحَارِمِ وَالزَّمَّ حَمِيَّةَ النَّدَمِ

**ترجمہ:** اور آنکھ سے جو محرمات پر ہو گئی ہے آنسو بہا اور ہنر ندامت کو لازم پکڑ



وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعِصِمَا  
وَإِنْ هُمَا مَخْضَاكَ النَّصَمَ فَالْتَهُم

**ترجمہ:** اور نفس و شیطان کی مخالفت کر اور ان کا حکم نہ مان۔ اگر چہ یہ دونوں تجھے  
محض خیر اندیشی سے نصیحت کریں۔ تو بھی ان کو ہم سمجھنے طلب ظاہر ہے۔

وَلَا تَطْعُ مِنْهُمْ مَخْصَمًا وَلَا حَكَمًا  
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصَمِ وَالْحَكَمِ

**ترجمہ:** اور دونوں کا کہنا نہ مان خواہ خصم ہوں یا حکم۔ کیونکہ تو خصم و حکم کے کبر کو  
پہچانتا ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بَلَغَ عَمَلٍ  
لَقَدْ تَسَبَّطُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عَقْمٍ

**ترجمہ:** میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ بخدا میں نے اس قول سے  
اولاد کو بوجھ عورت کی طرف منسوب کیا۔

أَمْرَاتِكَ الْخَيْرُ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ  
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمَّ

**ترجمہ:** میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور ثابت  
قدم نہیں رہا۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا برا ہے۔

وَلَا تَرْوِدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً  
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُمْ

**ترجمہ:** اور موت سے پہلے میں نے عبادت نافرمانہ کا تو شہ نہ لیا اور میں نے کوئی  
نماز سوا نماز فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہ فرض کے نہیں رکھا۔

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى  
إِنْ أَشْتَكْتُ قَدْ مَاءَ الضَّرْمِ وَرَمِ  
وَشَدَّ مِنْ سَغِيْبِ أَحْشَاءِ وَطَوَى  
تَحْتَ الْحَجَارَةِ كَشْحًا مَتْرَفِ الْإِدَمِ  
وَرَأَوْدَتُهُ الْجِبَالُ الشَّمُّ مِنْ ذَهَبِ  
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيْمًا شَمِّ  
وَأَكْدَتْ زُهْدَةً فِيهَا ضَرُورَتُهُ  
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعَصَمِ  
وَكَيْفَ تَذْعُرُ إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَتُهُ مَنْ  
لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

**ترجمہ:** میں نے اس ذات شریف کی سنت کو ترک کیا جو تار یک راتوں میں جاگتے  
رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم سے سخت تکلیف اٹھاتے اور جھوک سے اپنے



پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے پیٹ لیتے سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلانا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمال استغناء دکھایا۔ آپ کی شدت حاجت نے آپ کے زہ کو اور محکم کر دیا کیونکہ شدت حاجت اہل عصمت پر غالب نہیں آسکتی ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلا سکتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ  
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

**ترجمہ:** اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمد ہیں جو سرور دو جہان اور سر دار جن وانس اور سر دار دو گروہ یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے۔

نَبِيِّنَا الْأَمْرُ الْمَاهِي فَلَاحِدٌ  
أَبَرَّ فِي قَوْلٍ لَامِنَهُ وَلَا نَعَمَ

**ترجمہ:** سیدنا محمد صلی علیہ وسلم ہمارے پیغمبر ہیں جو نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہیں۔ پس لایا نعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرَجَّى شَفَاعَتُهُ  
لِكُلِّ هَوَالٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحَمٌ

**ترجمہ:** آپ وہ حبیب خدا ہیں جنکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے جسمیں انسان مبتلا ہو جاتا ہے

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ  
مُسْتَمْسِكُونَ بِجَبَلٍ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

**ترجمہ:** حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔

فَاقَ السَّبَّيْنِ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ  
وَلَمْ يَدِ الْأَوْكَ فِي عِلْمِهِ وَلَا كَرَمٍ

**ترجمہ:** آپ حسن صورت و حسن سیرت میں سب پیغمبروں پر سبقت لے گئے۔ وہ نہ علم میں آپ کے مرتبے کو پہنچے نہ کرم میں۔

وَكَلَّمَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ  
عُرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَاءً مِنَ الدَّيَمِ  
وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ  
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ

**ترجمہ:** اور وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپ کی لگا تار بارشوں سے اور وہ آپ کے آگے اپنی حد پر قائم ہیں جو آپ کے علم سے ایک نقطہ یا آپ کی حکمتوں سے ایک اعراب ہے



فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ  
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئًا نَسَمِ  
مَنْزَلًا عَنْ شَرِيكَ فِي حَاسِنِهِ  
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

**ترجمہ:** آپ وہ ہیں جن کی صورت و سیرت کامل ہے تب خالق انسان (خدا) نے آپ کو اپنا حبیب منتخب کیا۔ آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جو ہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

دَعَا مَا ادْعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي بُيُوتِهِمْ  
وَاحْكُمُوا بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكُمُوا  
وَالنَّسَبُ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ شَرَفٍ  
وَالنَّسَبُ إِلَىٰ قُدْرَتِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ عِظَمٍ  
فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ  
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

**ترجمہ:** نصارا نے اپنے پیغمبر کی نسبت جو دعویٰ کیا ہے اس کو چھوڑ دے۔ پھر جو تیراجی چاہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں کہہ اور مخالف کو جس حکم کے پاس چاہے جاے اور حضور کی ذات شریف کی طرف جو شرف تو چاہے منسوب کر۔ اور حضور کی قدر کی طرف جو بزرگی کہ تو چاہے منسوب کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد و نہایت نہیں کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کر سکے۔

لَوْ نَأْسَبَتْ قُدْرَةُ آيَاتِهِ عِظَمًا  
أَحْيَىٰ اسْمُهُ حِينَ يُدْعَىٰ دَارِسُ الرَّفْمِ

**ترجمہ:** اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب ہوتے تو آپ کا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرائی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کر دیتا۔

لَمْ يَخْتِئَا بِمَا تَعْبَىٰ النُّفُوسُ بِهِ  
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ تَرْتَبْ وَلَمْ نَهْم

**ترجمہ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ہدایت میں شدت رغبت کے سبب سے ہم کو ایسی چیز سے نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے۔

أَعْيَىٰ الْوَرَىٰ فَهُمْ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ بَرَىٰ  
لِلْقُرْبِ وَالْبَعْدُ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَجِمٍ  
كَالنَّهْمِ نَظَرُ الْعَيْنَيْنِ مَنْ بَعْدَ  
صَغِيرَةٍ وَتَكِلُ الطَّرْفُ مَنْ أُمِّ

**ترجمہ:** آپ کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کر دیا۔ پس قرب و بعد دونوں حالتوں میں بجز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا مثل آفتاب کے جو آنکھوں کو دور سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے اور نزدیک سے آنکھ کو چند سیادیتا ہے۔



وَكَيْفَ يُذْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ  
قَوْمٌ نِيَامُ تَسْلَوُا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

**ترجمہ:** اور دنیا میں حضور انور کی حقیقت کو سوائے ہوئے لوگ کس طرح پاسکتے ہیں جو آپ کی حقیقت کو چھوڑ کر خواب و خیال پر قانع ہیں

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ  
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

**ترجمہ:** پس حضور کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيَةِ الرِّسَالِ الْكَرَامِ بِهَا  
فَإِنَّمَا أَتَتْهُمْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ  
فَإِنَّ شَمْسَ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا  
يُظْهِرُنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

**ترجمہ:** اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھائے وہ سب ان کو حضور کے نور سے حاصل ہوئے کیونکہ حضور فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اس آفتاب کے ستارے ہیں جو اس آفتاب کے انوار کو لوگوں کے لیے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔

أَكْرَمُ خَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقٌ  
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالشَّرِّ مُتَّسِمٌ

**ترجمہ:** اس نبی محترم کی صورت کسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور حسن پر مشتمل اور کشادہ روئی سے متصف ہیں

كَالْذَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ  
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالذَّهْرِ فِي هِمَمٍ

**ترجمہ:** وہ نبی محترم تازگی میں شگون کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور جود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں مطلب ظاہر ہے۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَدِّ لَيْتِهِ  
فِي عَسْكَرٍ حَيْنَ تَلْقَاةٍ وَفِي حَتَمِ

**ترجمہ:** جس وقت حضور کو تہا پائے آپ اپنی جلالت و عظمت کے باعث گویا لشکر و حشم کیساتھ ہیں

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ  
مِنْ مَعْدِنِ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْنَسَمٍ

**ترجمہ:** گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور کے منطق و تبسم کی دوکانوں سے ہیں۔



لَا طَيْبَ يُعْدِلُ تَرَبًّا صَمَّ أَعْظَمَهُ  
طَوْبِي مُنْتَشِقٌ مِنْهُ وَمُلْتَمٌ

**ترجمہ:** کوئی خوشبو اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی جو حضور کے جسم اطہر کو شامل ہے۔ خوش رہے وہ شخص جو اس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبِ عُنْصُرِهِ  
يَا طَيْبٌ مُبْتَدِئٌ مِنْهُ وَخُتَمٌ

**ترجمہ:** حضور کے مولد شریف نے آپ کے عنصر کی پاکی کو ظاہر کر دیا۔ اللہ سے آپ کی ابتدا و انتہا کی پاکی پاوئے خوش۔

يَوْمَ تَقْرُسُ فِيهِ الْفَرَسُ أَنَّهُمْ  
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

**ترجمہ:** حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فراست سے معلوم کر لیا کہ وہ نزولِ بلا و عذاب سے ڈرائے گئے ہیں

وَبَاتَ الْيَوْمَ كَسْرَى وَهُوَ مُصْلَعٌ  
كُشْمَلُ أَصْحَابِ كَسْرَى غَيْرُ مُلْتَمِ

**ترجمہ:** اور حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسریٰ کا محل پھٹ کر یوں بے جڑ رہ گیا جیسا کہ کسریٰ کا پراگندہ لشکر جو پھر جمع نہ ہو سکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسُ مِنْ أَسْفِ  
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنُ مِنْ سَدَمِ

**ترجمہ:** اور اس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ابوان کسے کے غم سے سرد پڑ گئے اور دریائے فرات ندامت و غم کے مارے اپنا چشمہ بھول گیا۔

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاصَتْ بِحَيْرَتِهَا  
وَرَدَّ وَارِدَهَا بِالْغَيْظِ حَيْثُ ظَمَى

**ترجمہ:** اور اس روز سادہ ٹمگین ہوا کہ اسکا بحیرہ خشک ہو گیا اور یہاں سے جو وہاں آئے غصے میں واپس ہو گئے

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ  
حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

**ترجمہ:** گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری، آگ میں آگئی۔ اور آگ کی خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجَنُّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ  
وَالْحَقُّ يَطْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمِ

**ترجمہ:** اور اس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہو رہا تھا۔



عَمُوا وَصَمُوا وَاعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ  
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنْدَارِ لَمْ تَسْمَعْ  
مَنْ يَبْدَأُ مَا أَخْبَرُ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ  
بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُتَعَوِّجُ لَمْ يَقُمْ  
وَبَعْدَ مَا عَلَيْنَا فِي الْأَفْقِ مِنْ شَيْءٍ  
مُنْقِضَةٍ وَفَوْقَ الْأَرْضِ مِنْ صَمٍّ  
حَتَّى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ  
مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو الْاِثْرَ مِنْهُمْ

**ترجمہ:** کفار اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پس بشارتوں کا اعلان ان کو سنائی نہ دیا اور  
نہ تحریف کی بجلی ان کو نظر آئی۔ بعد اسکے کہ لوگوں کو ان کے کاہن نے خبر دی تھی کہ ان  
کا دین باطل قائم نہ رہے گا اور بعد اس کے کہ انہوں نے افق میں شہاب گرتے  
دیکھے جس طرح کہ زمین پر بت اوندھے پڑے تھے۔ یہاں تک کہ آسمان سے  
بھاگنے والا شیطان دوسرے بھاگنے والے شیطان کے پیچھے چلنے لگا۔

كَانَهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ  
أَوْ عَسْكَرُ الْحَمَلِيِّ مِنْ رَاحَتِيهِ رُمِي

**ترجمہ:** گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے جس پر  
حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے۔

فَبَدَأَ ابْنَهُ بَعْدَ تَسْنِينٍ بِبَطْنِهِمَا  
فَبَدَأَ الْمُسَيِّرَ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

**ترجمہ:** حضرت نے نکلنے کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسنیع پڑھ رہے تھے  
یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونس علیہ السلام کو پھینکا۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً  
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِأَقْدَمِ  
كَأَنَّمَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِمَا كَتَبْتُ  
فَرُوعَهَا مِنْ يَدَيْهِ الْخَطِ فِي الْقَمَرِ

**ترجمہ:** حضرت کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے  
ہوئے آپ کے طرف آئے۔ گویا ان درختوں نے اس خط بدیع کیلئے جو ان کی  
شاخوں نے وسط راہ میں لکھا ایک سطر کھینچی دی

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَيْ سَارِ سَائِرَةٍ  
تَقِيهِ حَرَّ وَطَيْسٍ بِالْهَجِيرِ حَمِي

**ترجمہ:** درختوں کا حضرت کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا  
جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلتے ہوئے آفتاب کی حرارت سے بچاتا۔



أَفْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ  
مِنْ قَلْبِهِ نَسْبَةً مَبْرُورَةً الْقَسَمِ

**ترجمہ:** میں ماہِ دوپارہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس ماہ کو حضرت کے دل سے وہ  
مشابہت ہے کہ اس پر قسم تجی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرِهٍ  
وَكُلُّ طَرَفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي  
فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَمِ  
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرَمٍ  
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَا  
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَسْجُجْ وَلَمْ تَحْمِ  
وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مَضَاعِفِهِ  
مَنْ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الظُّلُمِ

**ترجمہ:** اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر  
آنکھ اس سے اندھی تھی۔ پس حضرت صدق مجسم اور صدیق اکبر دونوں غار میں جمع  
بیٹھے رہے حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔ وہ سمجھے کہ حضرت خیر البریہ  
پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی جالالتی۔ خدا کی حفاظت نے حضرت کو اور صدیق کو دو  
حلقہ زروں اور بلند قلعوں کے پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضَيًّا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ  
الْأَوْنِلَتُ جَوَارِ أَمْنَهُ لَمْ يُضْمِ  
وَلَا التَّمَسُّتُ عَنِّي الدَّارِينَ مِنْ يَدِهِ  
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

**ترجمہ:** حضرت سے زہارِ خواہی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر اس حال  
میں کہ مجھے اس ظلم سے کما حقہ امان مل گئی اور نہ میں نے دین و دنیا کی دولت حضرت  
کے ہاتھ سے طلب کی مگر اس حال میں کہ مجھے بہترین ہاتھ سے عطا مل گئی۔

لَا تُشْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاكَ إِنَّ لَهُ  
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنِمِ

**ترجمہ:** وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا دل نہیں  
سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ بُيُوتِهِ  
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالُ مُخْتَلِمِ

**ترجمہ:** سو وہ زمانہ نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا لہذا اس وقت بالغ کے حال کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَّى بِمُكْتَسَبِ  
وَلَا نَبِيٍّ عَلَى غَيْبِ بِمُتَّهَمِ

**ترجمہ:** خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی ان کتابی نہیں اور نہ کوئی بیغیرِ غیب میں متہم ہے۔



كَمْ اَبْرَأْتُ وَصَبَّ بِاللَّسِّ رَاحَتُهُ  
وَاطْلَقْتُ اَرْبَاعًا مِنْ رُبْقَةِ اللَّسِّ

**ترجمہ:** بارہا حضرت کی آغوشی نے چھو کر بیمار کو چمکا کر دیا اور دیوانہ کو دیوانگی کی قید سے رہا کر دیا

وَاحِبَتِ السَّنَةِ الشَّهْبَاءُ دَعْوَتُهُ  
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدَّهْمِ  
بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْخَلَّتْ الْبَطَاحَ بِهَا  
سَيِّئًا مَنِ الْيَمِّ أَوْ سَيِّئًا مَنِ الْعَرَمِ

**ترجمہ:** بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعے مردہ سال کو زندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا اور وہ بادل اس قدر برسا کہ ٹوٹنے والوں کو اس کے سبب سے تیل دریا یا تیل عرم خیال کیا۔

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتُ اللَّهِ ظَهَرَتْ  
ظُهُورُ نَارِ الْقُرْآنِ نَيْلًا عَلَى عِلْمٍ  
فَالدَّرِيْزُ دَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ  
وَلَا يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمٍ  
فَمَا تَطَوَّلَ أَمَالُ الْمَدِيْحِ إِلَى  
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْخُلَاقِ وَالشَّيْمِ

**ترجمہ:** مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے دے جو یوں روشن ہیں جیسا کہ کرات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔ کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گو بن پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی اور اس لیے کہ ستائش احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزوئیں آپ کے اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔

آيَاتُ حَقِّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ  
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمُوصُوفِ بِالْقَدَمِ

**ترجمہ:** آیت قرآن جو حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تَخْبِرُنَا  
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنِ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ

**ترجمہ:** وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرون نہیں اور ہمیں عالم آخرت اور عدا و اور ارم کی خبر دیتے ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَاقَاتُ كُلِّ مُعْجَزَةٍ  
مِنَ الشَّيْئَيْنِ اِذَا جَاءَتْ وَلَمْ تَنْدَمِ

**ترجمہ:** وہ آیات ہمیشہ کیلئے ہمارے پاس موجود ہیں۔ اس لیے وہ کل معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہوئے فائق ہیں کیونکہ وہ معجزے ظہور میں آئے اور باقی نہ رہے



فُحِّمَاتٌ فَمَا يُتَّقِينَ مِنْ شُبِّهِ  
لِذِي شَقَاقٍ وَلَا يُبْغِينَ مِنْ حَكَمٍ

**ترجمہ:** وہ آیات حکم بتائی گئی ہیں۔ سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں اور نہ کسی اور حکم کی محتاج نہیں۔

مَلُورِبَتْ قَطْرُ الْأَعَادِ مِنْ حَرْبٍ  
أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مَلَقَى السَّلَامُ

**ترجمہ:** جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔ دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا معارضہ سے باز آیا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا  
رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

**ترجمہ:** آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کے دعویٰ کو رد کر دیا جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانِ كُوجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ  
وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ  
فَمَا تَعَدُّ وَلَا تَحْصِي عَجَائِبُهَا  
وَلَا تَسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

**ترجمہ:** آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریا سے بڑھ کر ہیں اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ ضبط ہو سکتے ہیں اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے کمال طبع سے متصف نہیں۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُنْ قَارِيَهَا فَقُلْتُ لَهُ  
لَقَدْ طَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمِ  
إِنْ تَتْلَاهَا خَيْفَةً مِنْ نَارِ لَظْيِ  
أَطْفَاتِ نَارِ لَظْيِ مِنْ وَرْدِهَا الشِّيمِ

**ترجمہ:** ان آیات کے سبب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی۔ اس لیے میں نے اس سے کہا۔ قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رسی مل گئی۔ تو اسے پکڑے رہ۔ اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھے گا۔ تو ان کے ٹھنڈے پانی سے آتش دوزخ کو بجھا دے گا۔

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهُ بِهِ  
مِنَ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاءُوا كَالْحَمَمِ

**ترجمہ:** گویا یہ آیتیں حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہو جائیں گے حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کونوں کی طرح سیاہ ہوں گے۔

وَالْأَصْرَاطُ وَالْمِيزَانُ مَعْدَلُهُ  
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ كَمَقْيَمِ



**ترجمہ:** وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔ لہذا ان کے سوا کسی اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

لَا تَعْجَبْنَ لِحُسُودِ رَاحٍ يُنْكِرُهَا  
تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَادِقِ الْفَهْمِ  
قَدْ تَنَكَّرَ الْعَيْنُ ضَوْءُ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ  
وَيُنْكِرُ الْقَمَّ طَعْمُ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

**ترجمہ:** تو بڑے حاسد پر تعجب نہ کر۔ جواز روئے تنہا ان آیات کا انکار کرتا ہے حالانکہ وہ ماہر و فہیم ہے۔ کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

يَا حَيُّ مَنْ يَمَمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ  
سَعْيًا وَفَوْقَ مُتَوْنِ الْأَيْتِقِ الرَّسَمِ  
وَمَنْ هُوَ الْإِيَّةُ الْكُبْرَى مُعْتَبِرٍ  
وَمَنْ هُوَ الْبَعْمَةُ الْعُظْمَى مُعْتَمِرٍ  
سَرَّيْتُ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ  
مَكَاسِرِي الْبَدْرِ فِي دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

**ترجمہ:** اے سب سے اچھے نبی جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں اور اے وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے

کیلئے بڑا نشان اور غنیمت سمجھنے والے کیلئے بڑی نعمت ہے آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبَيْتٌ تَرْقَى إِلَى أَنْ نَبَلَّتْ مَازِلُهُ  
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَقَدْ ذَرَكْتَ وَلَمْ تَرَمْ

**ترجمہ:** اور آپ اوپر چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہنچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا۔ اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور نہ کسی نے پہنچنے کا قصد کیا۔

وَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا  
وَالرَّسُلُ تَقْدِيرُهُمْ خُدْمٌ عَلَى خُدْمٍ

**ترجمہ:** اور بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے۔

وَأَنْتَ تَخْتَرُقِ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ  
فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبُ الْعِلْمِ  
حَتَّى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْنًا وَالْمُسْتَبِقِ  
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقَى لِمُسْتَنِيمٍ  
خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ  
تَوَدَّيْتُ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمَقْدَرِ الْعِلْمِ



**ترجمہ:** اور آپ نے پیغمبروں پر گزرتے ہوئے ساتوں آسانوں کو ایسے لشکر ملائکہ میں طے کیا کہ جس میں آپ سردار سپہ سالار تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ نے طالب سبقت کے لیے قرب کے کوئی غایت اور طالب رفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا تو ہر مقام کو اپنے مقام عالی نسبت پست کر دیا جس وقت کہ آپ مثل علم مفرد کے رفیع کر کے پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلِ اَيِّ مُسْتَتِرٍ  
عَنِ الْعِيُونِ وَسِرِّ اَيِّ مُكْتَمَةٍ

**ترجمہ:** تاکہ آپ اس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے۔

فُجِزَتْ كُلُّ فَخَارٍ غَيْرُ مُشْتَرِكٍ  
وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرُ مُزْدَحَمٍ

**ترجمہ:** پس آپ نے ہر ایک فضیلت قابل فخر کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا۔ اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

وَجَلَّ مَقْدَرُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ  
وَعَزَّادُ رَأْيَ مَا أُولِيْتَ مِنْ نِعَمٍ

**ترجمہ:** بڑی ہے قدر ان مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے ادراک ان نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا  
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

**ترجمہ:** اے مسلمانوں کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے۔ کیونکہ بعینہ امتیاز الہی ہمارے پاس ایک دیران نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے (جو منسوخ نہ ہوگی)

لَمَّا دَعَا اللَّهُ دَاعِيَ الطَّاعَةِ  
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

**ترجمہ:** جب اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو ہمیں طاعت الہی کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا۔ تو ہم اکرم الامم ٹھہرے (کیونکہ اکرم الرسل اکرم الامم ہی کی طرف مبعوث ہوتا ہے)

زَاعَتْ قُلُوبُ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثْتِهِ  
كُنْبَاءً أَجْفَلَتْ عُفْلًا مِّنَ النِّعَمِ

**ترجمہ:** حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرا دیا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں بالچل ڈال دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ  
حَتَّىٰ حَكُوا بِالْقَنَاحِمَا عَلَىٰ وَصَمٍ

**ترجمہ:** حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ کافر نیزوں کے لگنے سے تختہ قصاب پر گوشت کی مانند ہو گئے۔



وَدَّوَالْفِرَارَ وَكَادُوا لِيَغْطُونَ بِهِ  
أَشْدَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُشْبَانِ وَالرَّحِمِ

**ترجمہ:** کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب ان اعضاء پر رشک کرتے جو عشبان و رحم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

مَنْحَى الْيَلِيَّ وَلَا يَدْرُونَ عَدَّتْهَا  
مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ يَلِيَّ الْأَشْهُرِ الْحَرَمِ

**ترجمہ:** راتیں گزر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی گنتی نہ جانتے۔

كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتِهِمْ  
بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرْمٍ

**ترجمہ:** گویا دین اسلام ایک مہمان تھا جو ان کے گھن میں اتر اٹھا اور اس کے ساتھ ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزو مند تھا۔

يَجْرُبُ بَحْرَ حِمْيَسٍ فَوْقَ سَابِغَةٍ  
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ  
مِّنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ  
يَسْطُوهُمْ مُسْتَاصِلٌ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

**ترجمہ:** دین اسلام ایک دریائے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے

وہ لشکر جس میں سب بہادر تھے باہم لکرانے والی لہر جھینک رہا تھا۔ ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الہی کا تابع (خدا کی ثواب کا امیدوار) ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو تباہ دین سے اکھاڑ دینے والی تھی۔

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ وَفِي بَهْمٍ  
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةٌ الرَّحِمِ  
مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ آبٍ  
وَخَيْرِ بَعْضٍ فَلَمْ تَبْتِمْ وَلَمْ تَبْتِمِ

**ترجمہ:** یہاں تک کہ دین اسلام ان بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے بعد موصول الرحم ہو گیا اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ پس اس کو نہ کبھی یتیمی حاصل ہوئی نہ بیوگی۔

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مُصَادَهُهُمْ  
مَا ذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمٍ  
وَسَلَّ حُنَيْنًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا  
فُصُولٌ خُفِّ لَهُمْ أَذْهَى مِنَ الْوَحْمِ

**ترجمہ:** وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت ان کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اس نے ان سے کیا کیا دیکھا اور حنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور احد سے پوچھ لو کفار کی موت کے زمانے ہیں جو وہاء سے سخت تھے۔



الْمُصْدِرِ الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَدَّتْ  
مِنَ الْعَدَى كُلِّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّيْمِ  
وَالْكَاتِبِينَ بِسْمِ الْخَطِّ مَا تَرَكْتُ  
أَقْلَامَهُمْ حَرْفٍ جَسِيمٍ غَيْرِ مُنْجِمٍ  
شَاكِيَ السَّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تَمَيَّزَهُمْ  
وَالْوَرْدُ يَمْتَا زُ بِالسِّيْمَا عَنِ السَّلَمِ

**ترجمہ:** میں بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام کی مدح کرتا ہوں جو اپنی چمکتی تلواروں کو بعد از آنکھ وہ جوان دشمنوں کے سر کے سیاہ بالوں میں داخل ہو جائیں خون سے سرخ کر کے واپس لانے والے تھے اور خط نیزوں سے لکھنے والے تھے۔ ان کے قلموں نے جسم کو بے نقط نہیں چھوڑا۔ وہ کمال کا نئے سے بچے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جو ان کو اوروں سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔

تَهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحَ النَّصْرِ شَرَّهُمْ  
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَهَيِّ  
كَانَهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبِّا  
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ  
طَارَتْ قُلُوبُ الْعَدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقَا  
فَمَا تَفَرَّقَ بَيْنَ الْبَهُمِ وَالْبَهُمِ

**ترجمہ:** نصرت کی ہوائیں ان بہادران اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے اپنے غلاف میں لپٹا ہوا۔ وہ شجاعان اسلام گھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیلوں کی بڑگھاس تھے جس کی وجہ سواری میں ان کی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔ ان کی شدت جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے اور وہ بکری کے بچوں اور بہادروں میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ  
إِنْ تَلَقَّاهُ الْأَسَدُ فِي آجَامِهِاتِهِمْ

**ترجمہ:** اور جس شخص کو رسول اللہ کی مدد پہنچ جائے۔ اگر اسے شیر بھی نیتانوں میں ملیں تو دم بخور ہو جائیں۔

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْصَرٍ  
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

**ترجمہ:** اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ کی مدد سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھے گا جو شکستہ حال نہ ہو۔

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِزِّ مِلَّتِهِ  
كَالْيَشْحَلِ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجْمِ

**ترجمہ:** حضرت نے اپنی امت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر اپنے بچوں کے ساتھ نیتانوں میں اترتا ہے۔



كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتِ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ  
فِيهِ وَكَمْ خَصَمْتُ الْبُزْهَانَ مِنْ خَصِمٍ

**ترجمہ:** قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو پچھاڑ دیا اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر دیا۔

كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةً  
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْتَّادِيْبِ فِي الْيَمِّ

**ترجمہ:** زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر مودب ہونا کافی معجزہ ہے

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ  
ذُنُوبَ عُمْرِهِ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ  
إِذْ قُلْتُ لِي مَا تَخْشَى عَوَاقِبُهُ  
كَأَنِّي بِهِمَا هَدَى مِنَ النِّعَمِ

**ترجمہ:** میں نے اس قصیدہ مدحیہ سے حضرت کی خدمت کی ہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عمر کے گناہوں کو معاف کرالوں جو شاعری اور خدمت سلاطین و امراء میں گزری ہے۔ کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلابہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أَطَعْتُ عَنِّي الصَّبَافِي الْخَالَتَيْنِ وَمَا  
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالذَّمِّ  
فِيَا خَسَارَةً نَفْسٍ فِي تِجَارَتِهَا  
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالْذَّنْبِ وَلَمْ تَسْمِ

**ترجمہ:** میں ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا اور مجھے سوائے گناہوں اور پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ سوہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے عوض میں نہ خرید لیا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِيعُ أَجْلاً مِنْهُ بِعَاجِلِهِ  
يَبِئْسَ لَهُ الْغَابِنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

**ترجمہ:** اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اس کا اس بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

إِنْ آتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي يُنْقِصُ  
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي يُنْصَرِّمُ  
فَإِنِّي لِي ذِمَّةٌ مِنْهُ بِتَسْمِيَّتِي  
فَحَمْدًا أَوْ هَوَاؤِي الْخَالِقِ بِالذَّمِّ

**ترجمہ:** اگرچہ میں گناہ کرتا رہا ہوں مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹنے



کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے کیونکہ میرا نام محمد ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد ہے اور حضور ایفائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي الْإِذَا بِيَدِي  
فَضْلًا وَالْأَفْقَلُ يَأْزِلُهُ الْقَدَمُ

**ترجمہ:** اگر حضرت آخر میں فضل و کرم سے میری دستگیری نہ فرمائیں تو مجھے کہنا چاہیے ہے لغزش قدم اور اگر آپ آخرت میں میری دستگیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہئے۔ اے ثبات قدم من

حَاشَا أَنْ يُخْذِرَ الرَّاحِي مَكَامَهُ  
أَوْ يُرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرُ مُحْتَرَمٍ

**ترجمہ:** حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں۔ یا آپ کا پناہ گزین (آپ کی درگاہ سے) بے احترام واپس ہو۔

وَمِنْذُ الزَّمَتْ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ  
وَجَدْتُهُ لِبَخْلَاصِي خَيْرُ مُلْتَرِمٍ

**ترجمہ:** اور میں نے جب سے اپنے افکارِ خن پر حضرت کی نعمتوں کو واجب قرار دیا ہے (ہر بلا سے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے۔

وَلَنْ يَفُوتَ الْغَنَى مِنْهُ يَدُ التَّرَبُّثِ  
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمِ

**ترجمہ:** اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔ کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی شگوفے اگا دیتی ہے۔

وَلَمْ أَرَدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ  
يَدُ الزُّهْدِ بِهَا أَثْنَى عَلَى هَرَمٍ

**ترجمہ:** اور میں اس متاع دنیا کی خواہش نہیں رکھتا جس کو زہیر کے ہاتھوں نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ  
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْغَمِّ

**ترجمہ:** اے بزرگ ترین خلق جو اربابا کے نزول وقت آپ کے سوا کون ہے جس کی میں پناہ لوں۔

وَلَنْ يُضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِنِي  
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمٍ  
فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَصَرَّتْهَا  
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ



**ترجمہ:** یا رسول اللہ جب خدا تعالیٰ کی منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگی۔ تو آپ کے مرتبے کی وسعت مجھ سے کبھی کوتاہی نہ کرے گی۔ کیونکہ دنیا و آخرت آپ کی بخشش سے ہیں اور لوحِ قلم کا علم آپ کے علوم میں سے ہے۔

يَا نَفْسِ لَا تَفْطِنِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ  
إِنَّ الْكِبَا تَرَفِي الْغُفْرَانِ كَاللَّحْمِ

**ترجمہ:** اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حَبِيبٌ يَقْسِمُهَا  
تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعَصِيَانِ فِي الْقِسْمِ

**ترجمہ:** امید ہے کہ جب میرا پروردگار اپنی رحمت کو تقسیم کرے گا تو وہ رحمت گنیمت کاروں کے گناہ کے اندازہ کے موافق حصوں میں آئے گی۔ (یعنی جس کا گناہ بڑا ہوگا۔ اس کا حصہ رحمت بھی بڑا ہوگا اور جس کا گناہ چھوٹا ہوگا اس کا حصہ رحمت بھی چھوٹا ہوگا)

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَسِ  
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حَسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ  
وَأَطْفِ بِعِبَادِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَكَ  
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

**ترجمہ:** اے میرے پروردگار (تو مجھ پر رحم کرنا) اور تجھ پر مجھے جو امید ہے اس امید کے برخلاف مایوس نہ کرنا اور تیری نسبت جو میرا نفع ہے اس نفع کو بے کم و کاست پورا کرنا اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کرنا کیونکہ اس بیچارے کا صبر ایسا کمزور ہے کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں۔ تو صبر ان کے آگے بھاگ جاتا ہے۔

وَأُثْنُ لِسُحْبِ صَلَوَةٍ مِنْكَ دَائِمَةٍ  
عَلَى النَّبِيِّ مُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمِ  
مَا رُحِّتْ عَذَابَاتِ الْبَانِ رِيحٌ صَبَا  
وَاطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسَ بِالْقَمِ

**ترجمہ:** اور (اے میرے پروردگار) تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لگا تا رہا موسلا دھار بارش رحمت کی برساتے رہیں جب تک کہ باد صبار رحمت بان کی شاخوں کو جھکا کر رہے اور اونٹوں کو راگ سے چلانے والا اپنے نغموں سے اونٹوں کو سرور میں لاتا رہے۔



تفسير القرآن العظيم  
**القصيدة الداخلية للحجرات النبوية الشريفة**

سَلَكْنَا النَّصَافِي وَالْعَفَافِي عَلَى الشُّجْبِ ❶  
 فَتَهَوَّى عَلَيْهَا بِالْعَشِيَّةِ وَالنَّهْيِ ❷  
 بِلَهْ لَنَا أَنْ لَا يَلِدَ لَنَا الْعَصْرَى ❸  
 لِمَا خَالَطَ الْأَزْوَاحَ مِنْ خَالِصِ الْحَبِ ❹  
 وَيَبْرُدُ حَرُُّ بِالْحَجِيرِ كَسْمُورٍ ❺  
 سَمُورٌ إِذَا هَابَتْ شُرْعُورُهُ لِلْكَثْبِ ❻  
 مَا زَالَ هَذَا ذَائِبَنَا وَصَيِّعُنَا ❼  
 إِلَى أَنْ أَتَحْنَا الْعَيْسَ بِالسُّنُولِ الْخُجْبِ ❽  
 نَزَلْنَا بِخَيْرِ الْعَالَمِينَ مُحَقَّقٍ ❾  
 نَبِيٍّ الْعُدَى بِخَيْرِ النَّبِيِّ سَيِّدِ الْغَرْبِ ❿  
 رَسُولٍ أَمِينٍ هَاشِمِيٍّ مُعَظَّمٍ ❶⓪  
 وَسَيِّدٍ مَنْ يَأْتِي وَمَنْ مَرَّتْهُ الْخُفْبِ ❶❶  
 مَلَاذُ الْبَرَايَا غَوَتْ عَنْهُ مُؤَقِلٌ ❶❷  
 كَرِيمٌ السَّجَايَا خَلِيبُ الْجِسْمِ وَالْقَالِبِ ❶❸  
 يَقُولُهُ الْعَافُونَ مِنْ كُلِّ مَنَحِلٍ ❶❹  
 نَدَا أَمِينُهُمْ لِسَائِكِبَاتٍ مِنَ الشُّخْبِ ❶❺  
 كَرِيمٌ حَلِيمٌ شَائِعُ الْجُودِ وَالْوَقَا ❶❻  
 يُرْجَى لِكُثْبِ الْعُسْرِ وَالْيُؤُسِ وَالْكَزْبِ ❶❼  
 حَسْبُكُمْ بَرَاءَةُ اللَّهِ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً ❶❽  
 وَأَرْسَلَهُ يَدْعُو إِلَى الْقَوْرِ وَالْفَرْبِ ❶❾  
 بِهِ اللَّهُ أَنْجَانَا مِنَ الْيُسْرِكِ وَالْوَدَى ❶❿  
 وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَالْجَبِيتِ وَالنَّصْبِ ❶⓫  
 وَأَخْلَانَا فِي خَيْرٍ وَبَيْنَ يُجْبَةُ ❶⓬  
 وَبِرَّضَاهُ وَبَيْنَ الْحَقِّ وَالْحَمْدِ لِلرَّكْبِ ❶⓭  
 لَهُ الْمِنَّةُ الْعُظْمَى عَلَيْنَا بِبَعْثِهِ ❶⓮  
 إِلَيْنَا وَمَنَا عَالَمَ الذِّكْرِ وَالنَّعْبِ ❶⓯  
 نَبِيٍّ عَظِيمٍ خَلَقَهُ الْخُلُقَى الَّذِي ❶⓰  
 لَهُ عَظَمَةُ الرَّحْمَنِ فِي سَيِّدِ الْكُتُبِ ❶⓱  
 وَإِنْدَهُ بِالْوَحْيِ وَالنُّصْرِ وَالصَّابِ ❶⓲  
 وَأَمْلَاكِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَبِالْوَعْبِ ❶⓳  
 وَبِالْمُعْجَزَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِي كُتِبَتْ ❶⓴  
 عَلَى الْقَطْرِ عَدَا بَعْدَ كُلِّ مَنْ شَقِبَ ❶⓵  
 وَإِنَّا قَدْ رَأَيْنَا بِهِ أَنْجَارَ الْوَرَى ❶⓶  
 جَمِيعًا عَلَى الثَّانِيَةِ يَا لَكَ مِنْ عُلْبِ ❶⓷  
 الْإِلَهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ أَبَتْ ❶⓸  
 وَدُرِّيَّةُ جَنَانِكَ لِلسُّوقِ وَالْخَيْتِ ❶⓹





وَقَدْ عَلِمْنَا عَلَىٰ أَغْثَابٍ فَضْلِكَ سَيِّدِي ﴿١﴾ لَتَقْبَلَ شَرْبَ حَبْنَدَا لَكَ مِنْ شَرْبٍ  
وَقَدْ عَلِمْنَا حَيَاةَ السَّوْجَةِ وَجْهَ مَبَارِكِ ﴿٢﴾ عَلَيْنَا بِهِ شَقَى الْعَمَامِ لَدَى الْجَذَبِ  
أَتَيْنَاكَ دَوَا إِذَا اسْتَرْوَمُ شَفَاعَةً ﴿٣﴾ إِلَى اللَّهِ فِي مَخْوِ الْإِسَاءَةِ وَالْأَنْبِ  
وَفُؤُودٍ وَدَوَاؤِ وَأَضْيَاؤِ حَضْرَةٍ ﴿٤﴾ مَكْرَمَةٍ مُسْتَوْطِنِ الْجُودِ وَالْغَضَبِ  
فِي النَّفْسِ حَاجَاتٍ وَتَهْمُكَ مَطْلَبِ ﴿٥﴾ كَوْنِ أَنْ تَقْضَى بِجَاهِكَ يَا مَجْبِي  
تَوَجُّهُ رَسُولِ اللَّهِ فِي كُلِّ حَاجَةٍ ﴿٦﴾ لَنَا وَمُهْجَةٍ فِي الْمَعَاشِ وَفِي الْقَلْبِ  
وَأَنْ صَلَاحِ الْبَاقِينَ وَالْقَلْبِ سَيِّدِي ﴿٧﴾ هُوَ الْغَرَضُ الْإِقْضَى قِيَّاسِي دِي قَضَى  
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مَنْ تَلَا ﴿٨﴾ كِتَابًا سَيِّئًا جَاءَ بِالْفَرْجِ وَالْثَّوَابِ  
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مُخْتَلِدٍ ﴿٩﴾ وَهَذَا يَخُورُ اللَّهُ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ  
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا ﴿١٠﴾ إِلَى اللَّهِ بَعْدَ الزَّفَقِ بِالْإِسْبِ وَالْقَضَبِ  
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللَّهِ يَا سَيِّدَ أَسْرَى ﴿١١﴾ إِلَى اللَّهِ حَتَّى مَرَّ بِالسَّبْعِ وَالْحَجَبِ  
وَقَامَ يَا وَدْفَى فَكَاهَنِيكَ رَفَعَةً ﴿١٢﴾ وَمَجْدًا سَمَا حَتَّى آتَاكَ عَلَى الثُّغْبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا سَأَلَ مُخْلِصٌ ﴿١٣﴾ إِلَيْكَ يَقُولُ اللَّهُ وَالْمُخِيطُ حَسْبِي  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا سَعَرَ الصَّبَا ﴿١٤﴾ فَحَزَكَ أَرْوَاحَ الْمُجَنِّينَ بِالْقَرْبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا بَارَقَ سَرَى ﴿١٥﴾ وَمَا غَنَّتِ الْأَطْيَارُ فِي عَذَابِ الْقَضَبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ مَا حَاكَ الْخُذَا ﴿١٦﴾ فَلَمَّا بَا إِلَى مَعْنَاكَ بِالشَّوْقِ وَالْحَبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ عَدَا السَّكَاةِ ﴿١٧﴾ وَالزَّمَالِ وَعَدَا الْقَطْرِ فِي حَالَةِ الْكَلْبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ مَلَاؤُنَا ﴿١٨﴾ لَدَى السُّبْرِ وَالْإِخْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالضَّغْبِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ حَبِيبُنَا ﴿١٩﴾ وَسَيِّدُنَا وَالْخَيْرُ يَا خَيْرَ مَنْ شِئِ  
عَلَيْكَ سَلَامُ اللَّهِ أَنْتَ إِمَامُنَا ﴿٢٠﴾ وَمَشْبُونُنَا وَالْكَذْوِ وَالْعَوْتُ فِي الْعُظْبِ  
وَصَلَّى عَلَيْكَ اللَّهُ دَابَا وَسَمَدًا ﴿٢١﴾ وَسَلَمًا يَا مُخْتَارَ وَالْأَلِ وَالضَّغْبِ

الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ  
بِإِذْنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ الرَّحْمَةُ

## ترجمہ

- (۱) ایک الفت ایک شوق اور ایک دیوانگی ہے جو ہمیں محرومِ اعجازِ جنگل جنگل لے پھرتی ہے۔
- (۲) صبح ہو کہ شام، دن ہو کہ رات ہم عالم جنوں میں جو سفر رہتے ہیں۔
- (۳) اسی گنجِ محبت کا نتیجہ ہے کہ ہمیں نیند نہیں آتی، بلکہ بے خوابی تو جیسے ہمارے جذب و شوق کا حصہ ہے یہ نتیجہ ہے اسی گنجِ محبت کا جو ہماری روح پر قابض ہے۔
- (۴) ایسی محبت جو موسم گرما اور کپکپاہٹ سراسر متاثر نہیں ہوتی۔
- (۵) یہی عالم تھا سفرِ مسلسل کا ہمارے ساتھ کہ پھر ہم آپسے ایک وسیع و عریض منزل کے دامن میں۔
- (۶) یہ منزل بھی خیر البشر رسولِ ہدایت سید العرب محمد امین ﷺ کی، رسولِ معظم۔
- (۷) امین و مفت ہاشمی نبی، تمام عالم سے انتقامِ عالم تک جانے اور آنے والی تمام نسلوں کے سردار کی۔
- (۸) وہ جو امید گاہ ہیں، مدد فرمانے والے ہیں تمام امیدواروں کے۔ اعلیٰ صفت، کریم الخلق، جسمِ دل کے بے مثال حسن و انفرادیت کے مالک۔
- (۹) ہر روز منہ کی نگاہ امید آپ ﷺ کی طرف ہی اٹھتی ہے۔ آپ ﷺ رحیم ہیں۔
- (۱۰) آپ ﷺ کرم فرمانے والے، بردبار ہیں، سخاوت اور وفا آپ ﷺ کی صفات ہیں۔ سچ، معصیت اور تکلیف کے دور کرنے میں آپ ﷺ کی طرف ہی امید کی جاتی ہے۔
- (۱۱) اللہ نے آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کو سبوح کیا تاکہ لوگ آپ ﷺ کے وسیلے سے کامیابی اور اللہ کی قربت طلب کریں۔
- (۱۲) آپ ﷺ کے ہی وسیلے سے اللہ پاک نے ہمیں شرک و بتائی سے بچایا اور ایسے ٹاپنڈیدہ اعمال سے محفوظ کیا جو شیطان اور اس کے مددگاروں کے بنائے ہوئے ہیں۔
- (۱۳) آپ ﷺ کے ذریعہ اللہ نے ہمیں اپنے سب سے پسندیدہ دین میں داخل کیا۔ ایسا دین جسے اللہ نے دین حق اور اپنا پسندیدہ دین قرار دیا ہے۔
- (۱۴) حضور پاک ﷺ کی بعثت ہمارے ادھر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے۔
- (۱۵) نبی ﷺ جن کے اخلاق کی عظمت رب کریم نے کائنات کی سب سے عظیم کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے۔



(۱۶) اللہ پاک نے آپ ﷺ کو وحی اور کامیابی سے نوازا اور مومنوں کو کبھی معجزے دکھائے، کبھی ڈرایا و حکمایا۔

(۱۷) آپ ﷺ کے واضح معجزات ساری کائنات پر پھیل گئے۔

(۱۸) رب کریم نے آپ ﷺ کو مجروح قرآن سے نوازا جس معجزے کی ادنیٰ سی مثال بھی کائنات کا کوئی فرد پیش نہ کر سکا۔

(۱۹) آپ ﷺ کی طرف اشتیاق اور شوق سب مشائق کو آپ ﷺ کے در پر پہنچ لایا ہے۔

(۲۰) اے ہمارے سرکار ہم آپ ﷺ کی چوکت پر کھڑے ہیں، آپ ﷺ کے قدموں کی خاک چومنے کے لئے کاش ہمیں آپ ﷺ کے قدموں کی خاک بوی کا موقع نصیب ہو۔

(۲۱) ہم آپ ﷺ کے رونے مکرم کی طرف منہ کئے کھڑے ہیں یہی وہ رونے مبارک ہے جس سے خشک سالی میں سیرابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲۲) ہم زائر آپ ﷺ کے پاس، شفاعت مانگنے آئے ہیں گناہوں سے ہمارا دامن بوجھل ہے۔ آپ ﷺ سے گزارش کتناں ہیں کہ ہماری شفاعت فرمائیں رب کریم کے دربار میں کہ وہ ہمارے گناہوں اور برائیوں کو معاف کر دے۔

(۲۳) ہم آئے ہیں وفدوں کی شکل میں، زائرین کی شکل میں، مہمانوں کی شکل میں، آپ ﷺ کی حضور میں، صاحب جود و کرم کے وطن میں۔

(۲۴) ہماری روح حاجت مند ہے، ضرورت مند ہے اور پرامید ہے کہ آپ ﷺ اپنے مقام عظیم کے صدقے ہماری حاجت روائی کریں گے۔

(۲۵) اے ہمارے محبوب ﷺ! ہماری روح اپنی ہر ضرورت پر آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی طرف توجہ کرتی ہے خواہ وہ لکڑی کا ٹکڑا ہو یا لکڑی کا ٹکڑا۔

(۲۶) اور خاص کر کے دین کی صلاح میں کہ یہی اصل ضرورت ہے جس کا تعلق ہمارے دل اور ہماری زندگی سے ہے۔

(۲۷) اے ہمارے سرکار ﷺ! آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں آپ ﷺ وہ کتاب میرا لئے جس میں تمام فرض و نوافل کا بیان ہے۔

(۲۸) آپ ﷺ پر سلام ہو کہ آپ ﷺ مشرق و مغرب کے ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۹) آپ ﷺ پر درود ہوں کہ آپ ﷺ ہی اللہ کی طرف خفیہ و علانیہ، نرمی و حکمت کی ساتھ بلانے والے ہیں۔

(۳۰) آپ ﷺ پر درود ہو اے صاحب اسراء و معراج ﷺ! جسے اللہ نے ساتوں آسمان کی سیر کرائی، اپنے پاس بلایا اور اس منزل پر لے گیا، جہاں کوئی نہیں جاسکتا۔

(۳۱) آپ ﷺ کو اللہ نے اپنی ذات سے قریب کیا۔ آپ ﷺ سے بلندی اور عظمت میں اونچا کون ہو سکتا ہے؟

(۳۲) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی باری تعالیٰ باریک مخلص کہتا ہے کہ میرے لئے اللہ اور مصطفیٰ ﷺ کافی ہیں۔

(۳۳) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی جمع آئے اور محبت کرنے والوں کی روح کو آپ ﷺ کی منزل پر آنے کے لئے ابھارے۔

(۳۴) آپ ﷺ پر سلام ہوں غشی باروشنی ہو اور غشی بار پرندے فخر سزا ہوں۔

(۳۵) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی آپ ﷺ کی منزل کے مسافر محبت و شوق میں اپنی اونٹنی کو حرکت دیں۔

(۳۶) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی باری تعالیٰ تعداد میں ہمزے ہیں، ریت کے ذرات ہیں اور گرتے بارش کے قطرے ہیں۔

(۳۷) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہماری پناہ گاہ ہیں آسانی میں، غمگی میں اور زنی اور سختی میں۔

(۳۸) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں، سردار ہیں، ہماری دولت ہیں، اے خیر الانبیاء۔

(۳۹) آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے سلام ہیں اور ہر نعمت میں حاجت روا ہیں۔

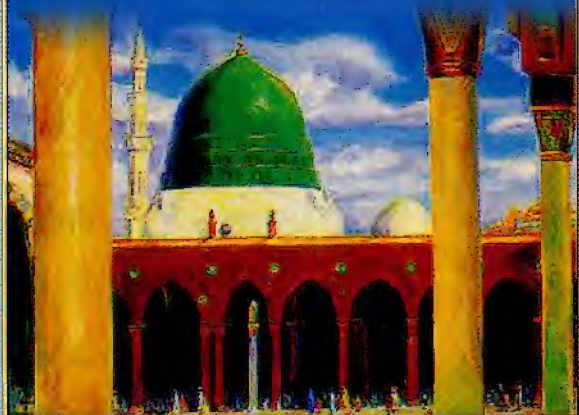
(۴۰) صلوٰۃ و سلام نازل ہوں باری تعالیٰ کی جانب سے ہمیشہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل و اصحاب پر۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# اِرْشَادِ رَسُوْلِ الْاَكْرَمِ

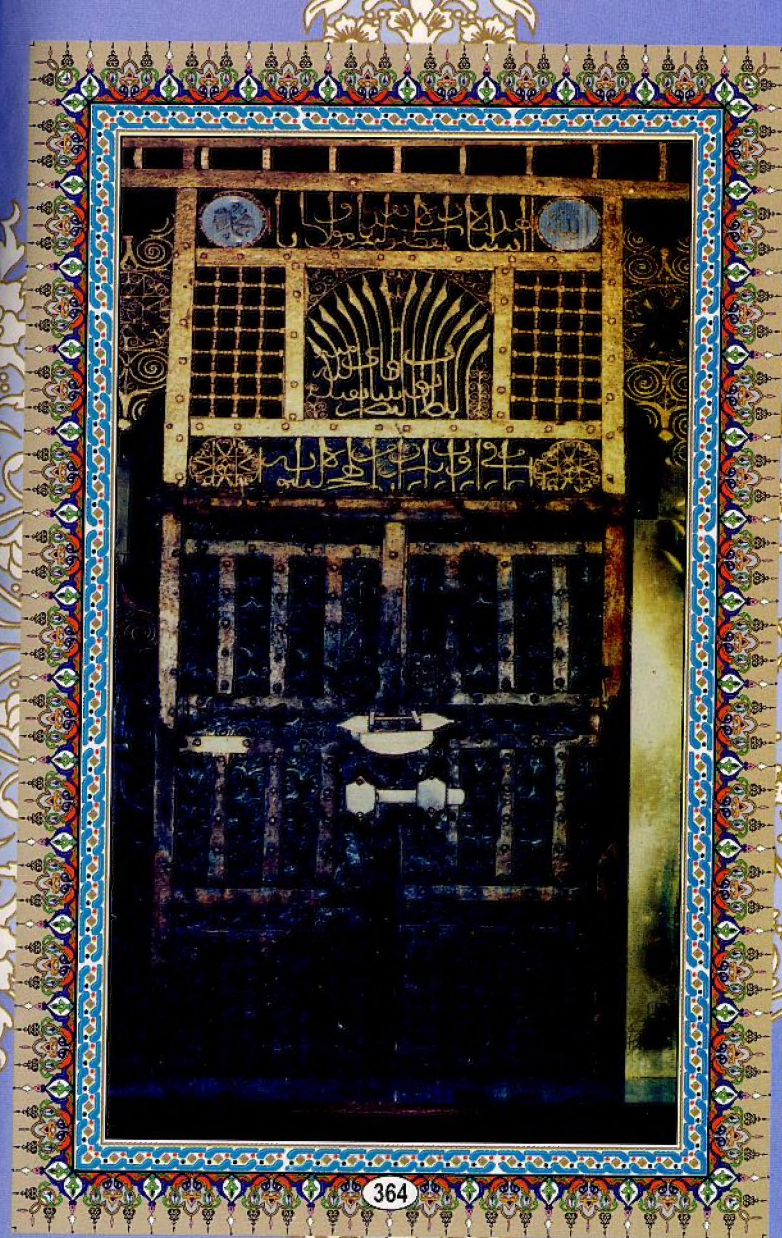
جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔  
اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اس کی  
دس خطائیں معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس  
درجات بلند کر دیتا ہے۔ (صحیح بخاری شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَسَلَّمَ







اَسْمَاءُ سَيِّدِ كَوْنَيْنِ ﷺ

أَحْمَدُ	حَامِدُ	مُحَمَّدُ	قَاسِمُ	عَاقِبُ	سَابِقُ
مُقَدِّمُ	فَاتِحُ	خَاتَمُ	حَاشِرُ	مَاجِدُ	دَاعِ
سِرَاجُ	رَشِيدُ	مُنِيرُ	بَشِيرُ	نَذِيرُ	هَادِ
شَافِ	نَاهِ	شَاوِرُ	مُؤَيَّدُ	مَهْدِ	رَسُولُ
نَبِيِّ	طَهْ	يَسْ	مَرْقَلُ	مَذْهَبُ	شَفِيعُ
خَلِيلُ	كَلِيمُ	قَرِيبُ	مُنِيبُ	حَنِيبُ	مُحَظَّ
مُتَّعِلُ	مُجْتَبَى	مُخْتَارُ	نَاصِرُ	مَنْصُورُ	قَائِمُ
حَافِظُ	شَهِيدُ	عَادِلُ	حَكِيمُ	نُورُ	حُجَّةُ
بُرْهَانُ	أَبْطَحِي	مُؤْمِنُ	مُطِيعُ	مُؤَدِّمُ	وَاعِظُ
أَمِينُ	صَالِقُ	مُصَدِّقُ	نَاطِقُ	صَاحِبُ	مَلِكُ
عَرَبِي	مَاهِي	نَهَائِي	جَائِي	تَرَارِي	وَرَنِي
مُضَرِّي	أَفِي	عَزِيزُ	حَرِيفُ	رَوَفُ	رَحِيمُ
يَتِيمُ	مَبِينُ	أَوَّلُ	آخِرُ	بَاطِنُ	رَحْمَةُ
مُحَلِّلُ	غَرَمُ	أَمْرُ	مُجِيبُ	مُتَبَلِّغُ	لَاسِ
حَمْدُ	عَدُوُّ	جَوَادُ	فَتَّاحُ	عَالِمُ	طَيِّبُ
نَضِيجُ	سَيِّدُ	مُتَّقِي	إِمَامُ	بَاسِرُ	مَهْدِي



يَا حَيُّ

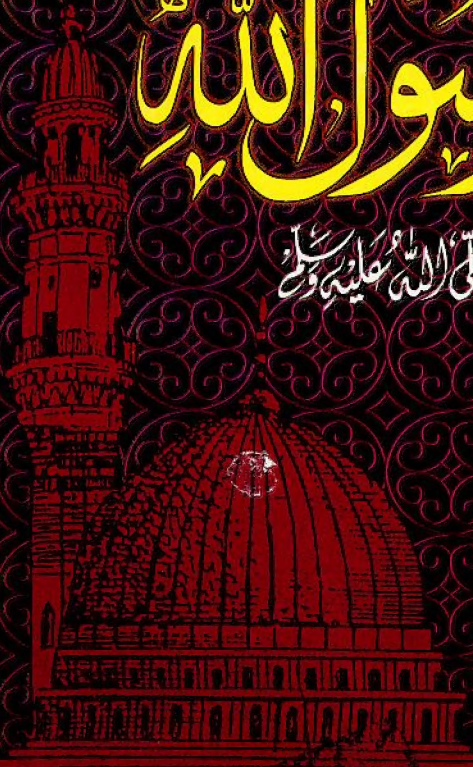
786/92

يَا قَيُّوْمُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



يَا أَلَدَّ



يَا سُبُّوحٌ

نُقُشْ يَا رَسُولَ اَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَرَحْمَةِ رَسُوْلِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَرَحْمَةِ رَسُوْلِكَ

نِكَات

نُقُشْ يَا مُبَارَكُ

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھنے عزیز ہو جس کا نقش ہو دروفا جائے جس کی میں ہو دروفا جس سال میں ہے جو کا محفوظ ہے وزارتِ اعلیٰ کا اس صیغہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو جس کا ہر سال اس کو سنایا جائے پڑی ہو

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعلِ پاک حضور تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

اِرْشَاد

رَسُولِ اَكْرَمِ صَلَّيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اس کی دس خطائیں مٹا کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔  
(صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۸۷)

یہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں ہاتھ مبارک کا نقش ہے جو ۱۸۷۱ میں امیرِ بل قوس کے کمانڈر کو (ٹراپپولی) سے ملا اس نے یہ کمان عبید اللہ کا نام وقت کو پیش کیا تو اس نے کہا کہ ۱۳۱۳ ہجری قمریٰ بطور قریب اس کے ہونے کے بس میں ہیں میں ہرے جو اہرات لکے ہوئے ہیں محفوظ کر لیا گیا یہ آج بھی ٹوپ کا بیروزم استنبول (ترکی) میں محفوظ ہے۔





**MARKAZ-E-AHLE SUNNAT**  
**BARKAAT-E-RAZA**

Imam Ahmad Raza Road, Porbandar (Gujrat-India)  
Ph.: 0091-286-2220886 Mob.: 98242 77786